سرکلر

فروری 2017ء

مجلس انصاراللہ جرمنی

زیرنگرانی: چوہدری افتخار احمد صدر مجلس انصاراللہ جرمنی

مجلس ادارت: ظہیر احمد طاہر نائب صدر ، بشیر احمد ریحان قائد عمومی

کمپوزنگ و ڈیزائننگ: ظہیر احمد طاہر

Majlis Ansarullah Germany
Genferstr.11, 60437 Frankfurt /M
Tel.069-259270,Fax.069-24271317
E-Mail:amoomi@ansarullah.de

پاک لڑکے کی بشارت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

قد اخبر رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان المسیح الموعود یتزوّج ویولدلہ. ففی ھذا اشارۃ الی ان اللّٰہ یعطیہ ولدًا صالحًا یشابہ اباہ ولا یأباہ ویکون من عباداللّٰہ المکرمین. (حاشیہ آئینہ کمالات اسلام ،روحانی خزائن جلد5صفحہ578)

رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر فرمایا کہ مسیح موعود شادی کریں گے اور اُن کو اولاد دی جائے گی۔ اس میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ایسا نیک بیٹا عطا کرے گا جو نیکی کے لحاظ سے اپنے باپ کے مشابہ ہوگا نہ کہ مخالف، اور وہ اللہ تعالیٰ کے معزز بندوں میں سے ہوگا۔

یہ سرکلر تمام انصار کے لئے ہے۔ زعماءِ مجالس سے گذارش ہے کہ سامنے کے خانہ میں ہر ناصر کا نام لکھ کر اُنہیں پہنچا دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ	نام:	

پیشگوئی مصلح موعود

”میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریّت و نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح القدس کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند، **مظہر الاوّل والآخر، مظہر الحق والعلاء، کان اللّٰہ نزل من السماء** جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ **وکان امرًا مقضیًّا**۔“

(اشتہار 20 فروری 1886ء۔ آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 647)

قیادت عمومی

ضروری اطلاع : تمام عہدیداران مجلس انصاراللہ جرمنی کی سہولت کے لئے ذیل میں ای میل ایڈریس اور فیکس نمبر درج کئے جارہے ہیں۔آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ آئندہ جو رپورٹس اور خطوط آپ بذریعہ ای میل یا بذریعہ فیکس بھجوانا چاہیں وہ صرف انہی نمبروں پر بھجوائے جائیں۔

Email: amoomi@ansarullah.de   Fax Nr. 069/24271317

(بشیر احمد ریحان۔قائد عمومی مجلس انصاراللہ جرمنی)

زونل اجتماعات 2017ء

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ گزشتہ سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے مجلس انصاراللہ جرمنی کے انتظامی ڈھانچے میں کچھ تبدیلیاں کی گئی تھیں جس کے نتیجہ میں زون اور علاقہ کا نظام متعارف کرایا گیا تھا۔اس سال آپ بھائیوں کی مزید سہولت کے لئے زونل اجتماعات کا انعقاد کروایا جارہا ہے تاکہ آپ کم سے کم فاصلہ طے کرکے ان روحانی ودینی اجتماعات میں شامل ہوسکیں۔تمام انصار کی خدمت میں درخواست ہے کہ آپ ابھی سے علمی وورزشی مقابلہ جات میں حصہ لینے کے لئے تیاری شروع کردیں اور اپنے زونل اجتماع میں ضرور شامل ہوں۔ دعا کی بھی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نئے سسٹم کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔سب اپنے زون کے اجتماع میں شامل ہوکر اجتماع کو کامیاب بنائیں کیونکہ اجتماع کی اصل رونق آپ ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔آمین۔

تمام ناظمین اعلیٰ زون سے درخواست ہے کہ زونل اجتماع کے لئے ماہِ اپریل کی درج ذیل تاریخوں میں اجتماعات کا انعقاد ممکن بنانے کے لئے بھرپور کوشش کریں۔اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔ 9,اپریل۔16,اپریل۔23اپریل اور 30,اپریل 2017ء۔

کوالیفائنگ راؤنڈ

امسال زونل اجتماعات کے انعقاد کے بعد علاقائی سطح پر انفرادی واجتماعی علمی وورزشی مقابلہ جات کے کوالیفائنگ راؤنڈز کروائے جائیں گے۔جس میں علاقہ کے تمام انصار حصہ لے سکیں گے۔انفرادی علمی وورزشی مقابلہ جات میں اوّل،دوم پوزیشن حاصل کرنے والے انصار سالانہ اجتماع میں اپنے ریجن کی نمائندگی کریں گے۔اسی طرح اجتماعی مقابلہ جات میں اول پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیمیں سالانہ اجتماع کے موقع پر اپنے ریجن کی نمائندگی کریں گی۔

قواعد وضوابط علمی مقابلہ جات سالانہ وزونل اجتماعات

ضروری ہدایات: 1:۔علمی مقابلہ جات میں حصہ لینے والے انصار کے لئے ضروری ہے کہ وہ شعائر اسلامی (داڑھی) کے پابند ہوں۔

2:۔ محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ کی اجازت سے پروگرام میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔

مقابلہ حُسنِ قرأت: مقابلہ حُسنِ قرأت کیلئے قرآن کریم کے چند منتخب حصے برائے نصاب دیئے گئے ہیں۔اجتماع کے موقع پر انہی حصوں کی تیاری کرنی ہوگی۔ ان میں سے کسی ایک حصہ کی جسے صدر مجلس کہیں گے اُسی کی تلاوت کرنی ہوگی۔

1:۔لحن: طرز اور آواز کا خیال رکھیں۔**2۔ترتیل:** قواعدِ تجوید کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے حرکات ومدات کو مناسب حد تک چھوٹا یا لمبا کرنا،رموزِ اوقاف سے واقفیت مثلاً مناسب جگہ رکا یا نہ رکا جائے۔**3۔قرأت:** قرأت کے دیگر اُصولوں کے ساتھ ساتھ حروف کو اُن کے درست مخارج (ادائیگی کے مقام) سے ادا کرنا (اصولِ قرأت سے واقفیت مثلاً حلق سے بولے جانے والے حروف کی ٹھیک قرأت) **نوٹ:** اس مقابلہ میں حفاظ کرام بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

مقابلہ حفظ قرآن: مقابلہ حفظ قرآن کے لئے چار سورتیں (سورۃ البلد، سورۃ البیّنۃ ، سورۃ الزلزال اور سورۃ العادیات) مقرر کی گئی ہیں۔

1:۔مقررہ نصاب میں سے ہر ناصر سے ایک جیسا نصاب سنا جائے گا۔2۔ترتیل کا خیال رکھیں۔(قرآن کریم ٹھیک طریق سے پڑھا جائے۔)

نوٹ: اس مقابلہ میں حفاظ کرام حصہ نہیں لے سکتے۔

مقابلہ اُردو نظم: مقابلہ اُردو نظم کے لئے نظموں کے چند منتخب حصے برائے نصاب دیئے گئے ہیں۔ان چاروں حصوں میں سے اپنی پسند کا کوئی ایک حصہ پڑھ سکتے ہیں۔

1: لحن: طرز اور آواز کا خیال رکھیں۔**2۔تلفظ**: اُردو کے الفاظ کو درست پڑھنا۔**3۔ادائیگی**: اشعار کو اُن کے مطالب کے لحاظ سے عمدگی سے ادا کرنا۔4۔نظم دیکھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔5۔صرف نیشنل سالانہ اجتماع پر ہر شعر کا ایک مصرعہ (اگر ضرورت محسوس ہو) دہرانے کی اجازت ہے۔

مقابلہ تقریر: زونل و سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ جرمنی 2017ء کے موقع پر اردو اور جرمن تقاریر کے عناوین درج ذیل ہونگے۔

1۔سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا عفو و درگزر۔2۔سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قرآن کریم سے محبت۔3۔خلافت کے ساتھ زندہ تعلق۔4۔نماز باجماعت کی اہمیت۔5۔قومی اصلاح انفرادی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی۔6۔زندہ خدا۔قبولیت دعا کے آئینہ میں۔

Themen für Rede bei Zonal und National Ijtema 2017

1. Das Beispiel des Heiligen Propheten Muhammad (saw) in der Tugend der verbebung.
2. Die Liebe des Verheißen Messias (as) zum Heiligen Koran.3. Lebendiger Kontakt zur Instisution Khilafat.4. Die Wichtigkeit des gemeinsamen Gebets.5. Die Reform eines Voldes ist ohne die Reform des Einzelnen nicht möglich. 6. Ein lebendiger Gott - Im Spiegel sich erfüllender Gebete.

1:۔مواد: حوالہ جات سے مزین اور مدلل تقریر اور موضوعِ تقریر سے انصاف۔**2۔تلفظ**: اردو، عربی، فارسی کے الفاظ کو درست پڑھنا۔**3۔اندازِ بیان**: عمدہ اندازِ بیان یعنی نہ تو کتاب کی طرح پڑھا جائے اور نہ ہی بے جا جوش ہو۔**4۔زبانی**: زبانی پڑھنے والے اضافی نمبروں کے حق دار ہونگے۔5۔تقریر کا وقت چار منٹ ہوگا۔ پہلی گھنٹی تین منٹ پر اور دوسری چار منٹ پر بجائی جائے گی۔

قواعد وضوابط ورزشی مقابلہ جات سالانہ وزونل اجتماعات

امسال سالانہ وزونل اجتماعات کے لئے جو مقابلہ جات اور قواعد وضوابط مقرر کئے گئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

اجتماعی ورزشی مقابلہ جات: ☆۔فٹ بال ☆۔ والی بال ☆۔ **انفرادی مقابلہ جات**:۔صف اوّل :۔ کلائی پکڑنا ، 1000 میٹر واکنگ۔

صف دوم:۔ کلائی پکڑنا ، 1000 میٹر واکنگ ، مقابلہ ذہانت:۔ مقابلہ مشاہدہ معائنہ

☆ مقابلہ جات میں 3 منٹ سے زیادہ تاخیر سے حاضر ہونے والے انصار مقابلوں سے خارج ہوجائیں گے۔☆۔صفِ اوّل یا صفِ دوم کے انصار کھلاڑیوں کی عمر سے متعلق معلومات کیلئے انتظامیہ ثبوت طلب کرسکتی ہے۔(شناختی کارڈ یا پاسپورٹ وغیرہ کی فوٹو کاپی پیش کی جاسکتی ہے) ☆۔تمام شکایات تحریری طور پر منتظم ورزشی مقابلہ جات کے دفتر میں ناظم اعلیٰ زون/ناظم اعلیٰ علاقہ کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائی جائیں گی۔جو شعبہ ورزشی مقابلہ اپنی رپورٹ کے ساتھ منتظم اعلیٰ اور صدر مجلس کی خدمت میں پیش کرے گا۔☆۔فٹ بال ٹیم میں 9 اور والی بال ٹیم میں 9 کھلاڑی شامل ہونگے۔☆۔تمام ٹیمیں الگ الگ رنگ کی ٹی شرٹ پہن کر کھیلیں گی۔☆۔سپورٹس مقابلوں کے دوران گراؤنڈ میں یا سپورٹس ہال میں نظم وضبط کی پابندی لازمی ہوگی۔☆۔انتظامیہ صدر مجلس کی منظوری کے ساتھ قواعد وضوابط میں تبدیلی کرسکتی ہے۔☆۔والی بال مقابلوں میں بیسٹ آف تھری (Best of Three) ہوگا۔ایک گیم 15 پوئنٹس کی ہوگی ڈائریکٹ پوائنٹس پر کھیلے جانے والی گیم میں پہلے 15 پوائنٹس حاصل کرنے والی ٹیم وہ مقابلہ جیت جائے گی۔Rotation لازمی ہوگی۔☆۔فٹبال میچ برابر رہنے کی صورت میں فوراً پنلٹیاں لگوائی جائیں گی جسمیں ٹیم کے تمام ممبر حصہ لے سکیں گے۔☆۔جیتنے والی ٹیم کا کپتان اپنی ٹیم کے لئے حاصل کردہ ٹرافی اپنے پاس رکھنے کا حقدار نہ ہوگا۔یہ ٹرافی اُسے اپنے ناظم اعلیٰ زون/ناظم اعلیٰ علاقہ کو تقسیم انعامات کے بعد واپس دینی ہوگی۔☆۔ذہانت کے مقابلوں میں مشاہدہ معائنہ کا مقابلہ شامل ہوگا۔

(سپورٹس سے متعلقہ دیگر معلومات کے لئے مکرم قمر احمد عطاء۔قائد ذہانت وصحت جسمانی سے ٹیلیفون 0177-4624217 یا دفتر انصار اللہ جرمنی 069-259270 پر فون کیا جاسکتا ہے۔

اعلان برائے فیملی ویک اینڈ

تمام عہدیداران مجلس انصاراللہ جرمنی کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی کی ہدایت کے مطابق جماعت کی طرف سے مقرر کئے گئے فیملی ویک اینڈ پر مجلس انصاراللہ کا کسی بھی طرح کا کوئی پروگرام نہ رکھا جائے۔ فیملی ویک اینڈ کا شیڈول درج ذیل ہے۔

29,28/جنوری۔ 26,25/فروری۔ 26,25/مارچ۔ 03/اکتوبر اور 29,28/اکتوبر 2017ء (چوہدری افتخار احمد۔ صدر مجلس انصاراللہ جرمنی)

37 واں سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ جرمنی

مجلس انصاراللہ جرمنی کا 37 واں سالانہ اجتماع انشاءاللہ العزیز مورخہ 30/جون، یکم اور 2/جولائی 2017ء کو Kalbach/Frankfurt میں منعقد ہوگا۔ انشاءاللہ العزیز۔ اس اجتماع کے لئے مکرم مبارک احمد شاہد صاحب نائب صدر اوّل منتظم اعلیٰ اور مکرم شاہد محمود صاحب نائب صدر سیکرٹری اجتماع ہونگے۔

(چوہدری افتخار احمد۔ صدر مجلس انصاراللہ جرمنی)

قیادت وقف جدید

وقف جدید ایک بہت ہی اہم اور مبارک تحریک ہے۔ اس تحریک کے ذریعہ اکٹھا ہونے والا چندہ غریب ممالک میں اور خاص طور پر بھارت اور افریقہ کے مخصوص علاقوں میں خرچ کیا جاتا ہے۔ گزشتہ سال وقف جدید کے نئے سال کے اعلان کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے ذریعہ ہونے والے وسیع کاموں کا ذکر فرمایا تھا۔ ذیل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں خدمت دین اور خدمت خلق کے ان کاموں کی مختصر سی جھلک پیش کی جارہی ہے تاکہ ہم جان سکیں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں کی گئی ہماری حقیر سی قربانی کو قبول کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کس قدر برکت عطا فرما رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: ''وقف جدید یعنی اس کے اخراجات مخصوص ملکوں اور مخصوص علاقوں کے لئے ہیں۔ مغربی اور امیر ممالک سے وقف جدید کی مدّ میں جو چندہ آتا ہے وہ بھارت اور افریقہ کے عموماً دیہاتی علاقوں میں خرچ ہوتا ہے...... وقف جدید کے ذریعہ سے بہت سے منصوبے غریب یا غیر ترقی یافتہ ممالک میں سرانجام پارہے ہیں...... ہندوستان میں بھی اُنیس (19) مساجد کی تعمیر مکمل ہوئی ہے...... 23 مشن ہاؤس بنائے گئے...... نیپال میں دو پختہ مساجد بنی ہیں...... ہندوستان میں دوران سال تربیتی کلاسوں کا انعقاد ہوا۔ کافی تعداد میں ریفریشر کورسز ہوئے اور ان پر بھی اخراجات ہوتے ہیں۔ اس وقت صرف ہندوستان میں جو معلمین کام کر رہے ہیں ان کی تعداد بھی 1127 ہے۔ ان کے الاؤنسز ہیں۔ ان کی رہائش گاہیں ہیں اور ان کے سفر کے اخراجات ہیں۔ اس طرح کے وسیع اخراجات ہوتے ہیں۔ پھر افریقہ ہے۔ افریقہ کے 26 ممالک میں اس وقت 1287 لوکل معلمین کام کر رہے ہیں۔ دیہاتوں میں مساجد کی تعمیر کے ساتھ بعض مقامات پر معلمین کی رہائش کے لئے کمرے یا مکان بھی تعمیر کئے گئے...... اس وقت بھی افریقہ میں ہی مثلاً 372 ایسی جماعتیں ہیں جہاں کرائے پر مکان لے کر وہاں ان معلمین کو رکھا ہوا ہے۔ اس سال میں افریقہ میں 130 مساجد مکمل ہوئی ہیں۔ 47 مساجد اس وقت زیر تعمیر ہیں اور ان کا جو منصوبہ ہے اس سال میں ہی 95 مزید مساجد بنانے کا بھی ہے۔ پھر افریقہ کے اٹھارہ ممالک میں 82 مشن ہاؤسز کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ تیرہ ممالک میں اکیس (21) مشن ہاؤسز زیر تعمیر ہیں اور اس کے علاوہ بھی تعمیری منصوبے ہیں۔ افریقہ میں تربیت کے لئے، نومبائعین کی تربیت کے لئے تربیتی کلاسز اور ریفریشر کورسز بھی ہوتے ہیں۔ دو ہزار ایک سو چھپن (2156) مقامات پر سینتیس ہزار (37000) کے قریب تربیتی کلاسز اور ریفریشر کورسز مکمل کئے گئے اور اس میں تقریباً ایک لاکھ نو مبائعین نے شرکت بھی کی۔ 1132 اماموں نے ٹریننگ لی۔ نومبائعین کی تعلیم و تربیت کے لئے اور ان کو نظام جماعت کا فعال حصہ بنانے کے لئے مختلف ممالک میں ان کی تعلیمی و تربیتی کلاسز اور ریفریشر کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔'' (الفضل انٹرنیشنل 29/جنوری 2016ء)

تمام انصار بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ خدمت دین اور خدمت خلق کے ان کاموں کو مزید وسعت دینے کے لئے دل کھول کر اس بابرکت تحریک میں حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال و نفوس میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

(محمد اکبر بیگ۔ قائد وقف جدید مجلس انصاراللہ جرمنی)

سو مساجد ایک بہت ہی مبارک اور بابرکت تحریک ہے۔ تمام انصار بھائیوں سے درخواست ہے کہ اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

قیادت تعلیم القرآن

لفظی و با محاورہ ترجمہ سبق نمبر 3

آیئے لفظی و با محاورہ ترجمہ سیکھئے۔ لفظی ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق رضی اللہ عنہ اور با محاورہ ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

بِسۡمِ	اللّٰہِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ
ساتھ نام	اللہ کے	رحمان	رحیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا بن مانگے دینے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ	اعۡبُدُوۡا	رَبَّکُمُ	الَّذِیۡ	خَلَقَکُمۡ	وَ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ قَبۡلِکُمۡ	لَعَلَّکُمۡ	تَتَّقُوۡنَ
اے لوگو	عبادت کرو	اپنے رب کی	وہ جس نے	پیدا کیا تم کو	اور	انہیں جو	پہلے تھے تم سے	تا کہ تم	متقی بنو

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۝

اے لوگو! تم عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے۔ تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

الَّذِیۡ	جَعَلَ	لَکُمُ	الۡاَرۡضَ	فِرَاشًا	وَّ السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ اَنۡزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
وہ جس نے	بنایا	تمہارے لئے	زمین کو	بچھونا	اور آسمان کو	چھت	اور اتارا	بادل سے	پانی

الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا اور آسمان کو (تمہاری بقا کی) بنیاد اور آسمان سے پانی اتارا۔

فَاَخۡرَجَ	بِہٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزۡقًا	لَّکُمۡ	فَلَا تَجۡعَلُوۡا	لِلّٰہِ	اَنۡدَادًا	وَّ اَنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ
پھر نکالے	اس کے ذریعہ	پھلوں سے	رزق	تمہارے لئے	پس نہ بناؤ	اللہ کے	شریک	اور تم	جانتے ہو

فَاَخۡرَجَ بِہٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰہِ اَنۡدَادًا وَّ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝

اور اس کے ذریعہ ہر طرح کے پھل تمہارے لئے بطور رزق نکالے۔ پس جانتے بوجھتے ہوئے اللہ کے شریک نہ بناؤ۔

وَاِنۡ کُنۡتُمۡ	فِیۡ رَیۡبٍ	مِّمَّا	نَزَّلۡنَا	عَلٰی عَبۡدِنَا	فَاۡتُوۡا	بِسُوۡرَۃٍ	مِّنۡ مِّثۡلِہٖ	وَ ادۡعُوۡا	شُھَدَآءَکُمۡ
اور اگر ہو تم	کسی شک میں	متعلق اس کے جو	اُتارا ہم نے	اپنے بندہ پر	تو لاؤ	کوئی سورت	اس کی مانند	اور بلاؤ	اپنے معبودوں کو

وَ اِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَۃٍ مِّنۡ مِّثۡلِہٖ ۪ وَ ادۡعُوۡا شُھَدَآءَکُمۡ

اور اگر تم اس بارے میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے پر اُتارا ہے تو اس جیسی کوئی سورت تو لا کے دکھاؤ۔ اور اپنے سرپرستوں کو بھی بلا لاؤ۔

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ	اِنۡ کُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ	فَاِنۡ	لَّمۡ	تَفۡعَلُوۡا	وَلَنۡ	تَفۡعَلُوۡا	فَاتَّقُوا	النَّارَ
سوائے اللہ کے	اگر ہو تم	سچے	پھر اگر	نہ	کیا تم نے (ایسا)	اور ہرگز نہیں	کرو گے تم (ایسا)	تو ڈرو	اس آگ سے

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۝ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ

جو اللہ کے سوا بنا رکھے ہیں۔ اگر تم سچے ہو۔ پس اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو۔

الَّتِیۡ وَقُوۡدُھَا	النَّاسُ	وَ الۡحِجَارَۃُ	اُعِدَّتۡ	لِلۡکٰفِرِیۡنَ	وَبَشِّرِ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ایندھن جس کا	آدمی	اور پتھر ہیں	تیار کی گئی	کافروں کے لئے	اور بشارت دے	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	اور کیں انہوں نے	نیکیاں

الَّتِیۡ وَقُوۡدُھَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَۃُ اُعِدَّتۡ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ۝ وَبَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور خوشخبری دیدے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے۔

اَنَّ لَھُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِھَا	الْاَ نْھٰرُ	کُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْھَا	مِنْ ثَمَرَۃٍ	رِّزْقًا
کہ ان کیلئے	باغات ہیں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	جب کبھی	دیئے جائیگے	ان (باغات) سے	کوئی پھل	بطور رزق کے

اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ط کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا مِنْ ثَمَرَۃٍ رِّزْقًا لا

کہ ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ جب بھی وہ ان (باغات) میں سے کوئی پھل بطور رزق دیئے جائیں گے۔

قَالُوْا ھٰذَا	الَّذِیْ	رُزِقْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ اُتُوْا بِہٖ	مُتَشَابِھًا	وَ لَھُمْ	فِیْھَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَھَّرَۃٌ
کہیں گے یہ	وہ ہے جو	دیا گیا	پہلے (بھی)	اور ان کو دیا جائیگا وہ	ملتا جلتا	اور ان کیلئے	ان میں	بیویاں ہیں	پاکیزہ

قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ لا وَ اُتُوْا بِہٖ مُتَشَابِھًا ط وَ لَھُمْ فِیْھَآ اَزْوَاجٌ مُّطَھَّرَۃٌ ق

تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے بھی دیا جا چکا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے انکے پاس محض اس سے ملتا جلتا (رزق) لایا گیا تھا۔ اور ان کیلئے ان (باغات) میں پاک جوڑے ہونگے

وَّ ھُمْ	فِیْھَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ اللّٰہَ	لَا	یَسْتَحْیٖٓ	اَنْ	یَّضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا
اور وہ	ان میں	رہ پڑنے والے ہیں	یقیناً اللہ	نہیں	رکتا	کہ	بیان کرے	مثال	کوئی سی

وَّ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ o اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیٖٓ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا

اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ ہرگز اس سے نہیں شرماتا کہ کوئی سی مثال پیش کرے

بَعُوْضَۃً	فَمَا	فَوْقَھَا	فَاَمَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	فَیَعْلَمُوْنَ	اَنَّہُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّھِمْ
مچھر کی (یا)	پھر اس کی جو	زیادہ ہو اس سے	پس جو	لوگ	ایمان لائے	تو جانتے ہو	کہ وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے

بَعُوْضَۃً فَمَا فَوْقَھَا ط فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ

جیسے مچھر کی بلکہ اس کی بھی جو اس کے اوپر ہے۔ پس جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	فَیَقُوْلُوْنَ	مَا ذَآ	اَرَادَ اللّٰہُ	بِھٰذَا	مَثَلًا	یُضِلُّ	بِہٖ	کَثِیْرًا
اور جو لوگ	کافر ہوئے	تو کہتے ہیں	کیا	ارادا کیا اللہ نے	اس کے ساتھ	بطور مثال کے	گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	بہتوں کو

وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَا اللّٰہُ بِھٰذَا مَثَلًا م یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا لا

اور جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے انکار کیا تو وہ کہتے ہیں (آخر) یہ مثال پیش کرنے سے اللہ کا مقصد کیا ہے۔ وہ اس (مثال) کے ذریعہ سے بہتوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے

وَّ	یَھْدِیْ	بِہٖ	کَثِیْرًا	وَ	مَا	یُضِلُّ	بِہٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِیْنَ
اور	ہدایت دیتا ہے	ساتھ اس کے	بہتوں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	مگر	فاسقوں کو

وَّ یَھْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا ط وَ مَا یُضِلُّ بِہٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ o

اور بہتوں کو اس کے ذریعہ سے ہدایت دیتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ فاسقوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں ٹھہراتا۔

لائحہ عمل شعبہ تعلیم القرآن 2017ء: ☆۔ **روزانہ تلاوت قرآن مجید:** تمام انصار روزانہ تلاوت قرآن کریم کریں اور ہر ناصر روزانہ قرآن مجید کے کم از کم دو رکوع کی تلاوت کرنے والا بن جائے۔ ☆۔ **قرآن مجید ناظرہ:** کوشش کی جائے گی کہ ہر ناصر قرآن مجید ناظرہ جاننے والا ہو۔

نوٹ: جو انصار قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے اُن کیلئے اس سال خاص طور پر کوشش کی جائیں کہ اُن میں کچھ انصار قرآن کریم ناظرہ سیکھ لیں۔ اس سلسلہ میں مجالس میں قرآن کلاسز کا انعقاد کیا جاسکتا ہے۔ ☆۔ **ترتیل القرآن کلاسز:** زعماء مجالس مربیان کرام سے رابطہ کر کے انصار کے لئے ترتیل القرآن کلاسز کا انعقاد کریں تا کہ زیادہ سے زیادہ انصار قرآن مجید کو صحیح تلفظ کے ساتھ سیکھ لیں۔ ☆۔ **ترجمۃ القرآن:** انصار قرآن کریم کا لفظی اور با محاورہ ترجمہ سیکھنے کی کوشش کریں۔ سرکلر میں بھی قرآن کریم باترجمہ سیکھنے کے لئے مواد ارسال کیا جائے گا۔

☆ ۔**ہفتہ تعلیم القرآن وقرآن سیمینار:** ہر مجلس میں دوران سال دو مرتبہ ہفتہ تعلیم القرآن کا انعقاد کیا جائے۔ ہفتہ تعلیم القرآن کے دوران قرآن سیمینار کا بھی انعقاد کیا جائے۔ اس دوران کوشش کی جائے کہ تمام انصار تلاوت قرآن کریم کی اہمیت اور برکات کو جان سکیں اور وہ باقاعدگی کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے بن جائیں۔ پہلا ہفتہ تعلیم القرآن 2/اپریل سے 8/اپریل 2017ء کو اور دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن یکم اکتوبر سے 7/اکتوبر 2017ء کو منایا جائے گا۔

☆ ۔**رمضان المبارک میں قرآن مجید کا دور مکمل کرنا:** ماہ رمضان میں ہر ناصر کو توجہ دلائی جائے کہ وہ قرآن کریم کا کم از کم ایک دور ضرور مکمل کرے۔ جو انصار ماہ رمضان میں قرآن کریم کا کم از کم ایک دور مکمل کریں گے۔ ان کے نام دُعا کی غرض سے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کئے جائے گئے۔

☆ ۔**وقف عارضی:** انصار کو توجہ دلائی جائے کہ وہ وقف عارضی کی تحریک میں شامل ہوں ۔

☆ ۔**حفظ قرآن:** قیادت تعلیم القرآن مجلس انصار اللہ جرمنی نے اس سال حفظ قرآن کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس سال سورۃ الفرقان حفظ کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ جو ناصر سال کے آخر تک یہ سورۃ حفظ کرنے کے بعد اپنے علاقے کے مربی صاحب کو سنادیں گے انہیں ماہ دسمبر 2017ء میں منعقد ہونے والے ''آل جرمنی مقابلہ جات'' کے موقع پر سندِ خوشنودی اور انعام دیا جائے گا۔

حفظ کا آسان طریق: دو دو تین تین آیات یاد کر کے نماز میں دہرائیں۔ انشاءاللہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت جلد اور آسانی سے آپ اس سورت کو یاد کرلیں گے۔

☆ ۔دوران سال کوشش کی جائے گی کہ سرکلر میں تلاوت قرآن مجید کی اہمیت اور فضیلت کے بارہ میں اقتباسات شائع کئے جائیں۔

قیادت تعلیم

☆ ۔**مطالعہ کتب:** کتاب ''کشتی نوح،، روحانی خزائن جلد 19 میں شامل ہے۔ جماعتی ویب سائیٹ alislam.org پر بھی یہ کتاب موجود ہے۔ اس سرکلر میں کتاب کے ابتدائی 20 صفحات شائع کئے جارہے ہیں۔ ان صفحات کا بغور مطالعہ کریں۔ پہلی سہ ماہی کا پرچہ بھی انہی 20 صفحات میں سے ہوگا۔ انشاءاللہ

☆ ۔**حفظ قرآن:** برائے سالانہ وزونل اجتماعات، مقابلہ حفظ قرآن کے لئے چار سورتیں (سُوْرَۃُ الْبَلَد، سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃ ۔ سُوْرَۃُ الزِّلْزَال ۔ سُوْرَۃُ الْعَادِیَات) مقرر کی گئی ہیں۔ یہ سورتیں پارہ نمبر 30 میں ہیں۔ حفظ کے قواعد وضوابط ماہ فروری کے سرکلر میں شائع کر دیئے جائیں گے۔

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''اسلام میں عائلی زندگی''

قواعد برائے مقالہ: 1۔ مقالہ کے الفاظ کم از کم 30 ہزار اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ بیس ہزار کے درمیان ہونے چاہئیں۔ 2۔ مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور پر تحریر کریں۔ 3۔ مقالہ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ 4۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔ 5۔ بہتر ہوگا کہ مقالہ کمپیوٹر سے ٹائپ شدہ ہو۔ 6۔ جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سن اشاعت، اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور پر تحریر کیا جائے۔ 7۔ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 20/دسمبر 2017ء ہے مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شامل نہ کئے جائیں گے۔ 8۔ مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالہ کا عنوان اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت مکمل ایڈریس بمعہ فون نمبر نمایاں طور پر تحریر کریں۔ 9۔ مقالہ جات براہ راست قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ جرمنی کے ایڈریس پر ارسال کریں۔

Majlis Ansarullah Genferstr.11 60437 Frankfurt am Main

انعامات کی تفصیل: **اوّل انعام** : کتابوں کا سیٹ + سند امتیاز + 300 یورو نقد

دوئم انعام : کتابوں کا سیٹ + سند امتیاز + 200 یورو نقد **سوئم انعام** : کتابوں کا سیٹ + سند امتیاز + 100 یورو نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائے گئے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت دی جائے گی۔

ذیلی عناوین: 1۔اسلام میں عائلی زندگی کا تصور۔2۔آنحضرت ﷺ کی عائلی زندگی۔3۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عائلی زندگی۔4۔عائلی زندگی کے بارہ میں خلفائے احمدیت کے ارشادات۔5۔اسلامی تعلیم کی روشنی میں رشتوں کا انتخاب۔6۔اسلام میں میاں بیوی کے حقوق وفرائض۔7۔خوشگوار عائلی زندگی گزارنے کے طریق۔ **نوٹ:** مقالہ لکھنے کے لئے جو ذیلی عناوین دیئے گئے ہیں ان کے علاوہ بھی عناوین بنائے جاسکتے ہیں۔مقالہ لکھنے والا ذیلی عناوین کی ترتیب اپنے حساب سے بھی لگا سکتا ہے۔

امدادی کتب: قرآن کریم تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حقائق الفرقان، تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعودؓ، کتب احادیث، روحانی خزائن ملفوظات، کتب خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خطبات نور، خطبات محمود، خطبات ناصر، خطابات طاہر، خطبات مسرور۔روزنامہ الفضل ربوہ۔الفضل انٹرنیشنل ودیگر جماعتی رسائل، درثمین، کلام محمود، کلام طاہر، درعدن، کلام شعراء احمدیت، alislam.org، سبیل الرشاد، مشعل راہ ودیگر جماعتی کتب۔

(خلیل الدین احمد۔قائد تعلیم مجلس انصاراللہ جرمنی)

قیادت ذہانت وصحت جسمانی

لائحہ عمل سال 2017ء:1:۔تمام انصار کو باقاعدہ سیر کا عادی بنانا۔پیدل چلنے کا عادی بنانا۔**اقدامات:** انفرادی طور پر سیر کا پابند بنانے کے لئے زبانی تلقین۔زعیم صاحب مجلس ماہانہ اجلاس میں توجہ دلائیں۔جائزہ فارم صحت جسمانی۔اجتماعات کے موقع پر پیدل چلنے کا مقابلہ۔سیر کا مقابلہ اور سیر کے فوائد نیز دوران سیر مشاہدات کے موضوع پر مضمون تحریر کرنے کا سلسلہ (بطور مقابلہ) دوران سال ایک مرتبہ۔ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک مرتبہ اجتماعی سیر یا پیدل چلنے کا پروگرام کریں اور اُس کی رپورٹ مرکز کو (اضافی رپورٹ کی صورت میں) بھجوائیں۔سالانہ کارکردگی میں ایسی مجالس کو خصوصی نمبر کارکردگی کے لحاظ سے دیئے جائیں گے۔

2:۔سپورٹس ریلیاں۔اقدامات: ہر زون میں منعقد ہوگی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔طبی مسائل سے متعلق لیکچر۔سپورٹس پروگرام۔مرکز میں رپورٹ مع تصاویر بھجوائی جائیں۔

3:۔جماعت کے تعارفی پروگرام کے تحت فٹبال میچز کا اہتمام: ہر زون میں کم از کم ایک میچ ضرور ہوگا۔ناظم اعلیٰ زون ذمہ دار ہوں گے۔مرکز انتظامات کے لئے رہنمائی کرے گا۔**4:۔نماز سنٹروں میں اِنڈور کھیلوں کا انتظام۔اقدامات:** مساجد کی آبادی کے لئے حضور انور کے ارشاد کے تحت ٹیبل ٹینس، کیرم بورڈ، ڈاٹ گیم کا انتظام کیا جائے۔5:۔صحت سے متعلق مفید معلوماتی مضامین ومشورہ جات کی باقاعدگی سے اشاعت۔6:۔زونل وعلاقائی سپورٹس ٹورنامنٹ کا انعقاد۔7:۔اجتماعات کے ورزشی مقابلہ جات کی تیاری وانعقاد کے جملہ انتظامات۔8:۔مرکزی سپورٹس ٹیم کا یورپ کے کسی ملک کی مجلس انصاراللہ سپورٹس ٹیموں کے ساتھ دوستانہ میچز اور سیر۔انشاءاللہ۔

(قمر احمد عطا۔قائد ذہانت وصحت جسمانی مجلس انصاراللہ جرمنی)

قیادت تحریک جدید

عشرہ وصولی: یکم فروری تا 10 ر فروری 2017ء عشرہ تحریک جدید منایا جارہا ہے۔5 ر فروری 2017ء کو یوم تحریک جدید منایا جائیگا۔تمام زعماء مجالس اور منتظمین تحریک جدید سے درخواست ہے کہ دوران عشرہ انصار کو چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔اسی طرح تمام انصار بھائیوں سے درخواست ہے کہ اس عشرہ کے دوران اپنے وعدہ جات کی زیادہ سے زیادہ ادائیگی کی کوشش کریں تاکہ ہم اپنے وعدہ جات کو بروقت ادا کرنے کی توفیق پائیں۔جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب واحترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے اُبل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔'' (کتاب پانچہزاری مجاہدین صفحہ 15)

(شاہد نصیر وڑائچ۔قائد تحریک جدید مجلس انصاراللہ جرمنی)

کلام الامام

''کوئی مذہب ہو، خواہ قوم ہو، خواہ جماعت ہو، بغیر روحانیت کے کوئی قائم نہیں رہ سکتا۔جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق پختہ نہ ہو کوئی مذہب دنیا میں کس طرح ٹھہر سکتا ہے۔'' (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 62۔ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

قیادت مال

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال چندہ مجلس سو فیصد یا اس سے زائد ادائیگی کرنے والی مجالس کی نام بغرض دعا ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔

Majlis	Zone	Majlis	Zone	Majlis	Zone	Majlis	Zone
Aachen	Nordrhein West	Düren	Nordrhein West	Moschee	Hamburg	Northeim	Hessen Nord
Altona	Hamburg	Düsseldorf	Nordrhein West	Höchst	Frankfurt	**Nuur ud Din Moschee**	Darmstadt
Ahaus	Westfalen Nord	Eich Worms	Pfalz	Hof	Bayern	Nord Weststadt	Frankfurt
Alzey	Pfalz	Ellwangen	**Württemberg Nord**	Homburg Saar	Pfalz	Nürenberg	Bayern
Augsburg	Bayern	Eppelheim	Baden	Immenhausen	Hessen Nord	Obertshausen	Offenbach
Bad Hersfeld	Hessen Nord	Eppertshausen	Mainfranken	Jesteburg	Niedersachen	Oldenburg	Niedersachsen
Bad Kreuznach	Pfalz	Erfelden	Riedstadt	Kaiserlautern	Pfalz	Osnabrück	Westfalen Nord
Bad Marienberg	Rhein Mosel	Erlangen	Bayern	Kempten	Bayern	Pforzheim	Baden
Bad Soden	Taunus	Esslingen	**Württemberg Nord**	Kitzingen	Mainfranken	Pfungstadt	Pfalz
Bad-Nauheim	Hessen Mitte	Flörsheim	Taunus	Koblenz City	Rhein Mosel	Pinneberg	Hamburg
Bait ul Baqi	Dietzenbach	Frankenberg	Hessen Mitte	Köln	Nordrhein Ost	Rahlstedt	Hamburg
Bait ul Hadi	Dietzenbach	Frankenthal	Pfalz	Kranichstein West	Darmstadt	Ratingen	Nordrhein West
Bait ul Jame	Offenbach	Freiburg	Baden	Lahr	Baden	Raunheim Nord	Hessen West
Bait ul Jame Nord	Offenbach	Freinsheim	Pfalz	Lampertheim	Pfalz	Raunheim Süd	Hessen West
Bait ul Latif	Offenbach	Frontenhausen	Bayern	Langen	Hessen West	Regensburg	Bayern
Bait-ul-Sabuh	Frankfurt	Fuhlsbüttel	Hamburg	Leeheim	Riedstadt	Reinheim	Mainfranken
Barmbek	Hamburg	Fulda	Hessen Nord	Leverkusen	Nordrhein Ost	Recklinghausen	Westfalen Süd
Bensheim	Pfalz	Gelnhausen	Mainfranken	Lüdenscheid	Nordrhein Ost	Renningen	**Württemberg Nord**
Bergisch Gladbach	Nordrhein Ost	Giessen	Hessen Mitte	Lüneburg	Niedersachen	Reutlingen	**Württemberg Süd**
Betzdorf	Nordrhein Ost	Ginnheim	Frankfurt	Lurup	Hamburg	Rödelheim	Frankfurt
Bielefeld	Westfalen Nord	Ginsheim	Hessen West	Ludwigshafen	Mannheim	Rüsselsheim Süd	Hessen West
Bietigheim	**Württemberg Nord**	Goddelau Nord	Riedstadt	Mainz	Hessen West	Schleswig	Schlesw-Holstein
Böblingen	**Württemberg Nord**	Goddelau Süd	Riedstadt	Meschede	Westfalen Süd	Schlüchtern	Hessen Nord
Bocholt	Westfalen Süd	Goldstein	Frankfurt	Minden	Westfalen Nord	Schwetzingen	Baden
Bochum	Westfalen Süd	Göttingen	Hessen Nord	Montabauer	Rhein Mosel	Senlingenstadt	Mainfranken
Bonn	Nordrhein Ost	Gräfenhausen	Darmstadt	Mörfelden Ost	**Mörfelden Walldorf**	Soest	Westfalen Süd
Borken	Westfalen Süd	Griesheim Da	Darmstadt	Mosbach	Baden	Stade	Niedersachsen
Bremen	Niedersachen	Gross Gerau Ost	Gross Gerau	Mühlheim Ruhr	Westfalen Süd	Steinbach	Taunus
Bremerhaven	Niedersachen	Grünberg	Hessen Mitte	München	Bayern	Steinberg	Dietzenbach
Bruchsal	Baden	Hamburg Mitte	Hamburg	Nasir Bagh	Gross Gerau	Stockstadt	Riedstadt
Büdingen	Hessen Mitte	Hanau	Mainfranken	Nauheim	Gross Gerau	Stolberg	Nordrhein West
Büttelborn	Gross Gerau	Hannover	Niedersachen	Neuburg	Bayern	Stuttgart	**Württemberg Nord**
Buxtehude	Niedersachen	Hattersheim	Taunus	Neuhof	Hessen Nord	Traunstein	Bayern
Calw	**Württemberg Nord**	Hausen	Frankfurt	Neuss	Nordrhein West	Ulm Donau	**Württemberg Süd**
Dietzenbach West	Dietzenbach	Heidelberg	Baden	Nidda	Hessen Mitte	Usingen	Taunus
Dithmarschen	Schlesw-Holstein	Heilbronn	Baden	Nied	Frankfurt	Vechta	Niedersachsen
Dortmund	Westfalen Süd	Heimfeld	Hamburg	Niedersachsen	Wiesbaden	Viernheim	Mannheim
Dreieich	Hessen West	Herford	Westfalen Nord	Neuwied	Rhein Mosel	Viersen	Nordrhein West
Majlis	**Zone**	**Majlis**	**Zone**	**Majlis**	**Zone**	**Majlis**	**Zone**
Wabern	Hessen Nord	Wetzlar	Hessen Mitte	**WiesbadenSüd**	Wiesbaden	Worfelden	Gross Gerau
Waiblingen	**WürttembergNord**	**WiesbadenOst**	Wiesbaden	**WiesbadenWest**	Wiesbaden	Würzburg	Mainfranken
Waldshut	**WürttembergSüd**	**WiesbadenSüd**	Wiesbaden	Wolfskehlen	Riedstadt		

اظہار تشکر

اللہ تعالیٰ کے فضل اور آپ سب بھائیوں کے پُر خلوص تعاون سے مجلس انصاراللہ جرمنی کو گزشتہ سال تحریک جدید کی بابرکت تحریک میں غیر معمولی قربانی کی توفیق ملی۔ الحمدللہ علیٰ ذٰلک۔ محترم امیر صاحب جرمنی نے گزشتہ سال مجلس انصاراللہ جرمنی کو 625000 یورو وصولی کا ٹارگٹ دیا تھا جبکہ آپ بھائیوں نے 669000 یورو ادا کر کے مثالی تعاون پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے بہترین جزا عطا فرمائے، آپ کے اموال و نفوس میں خارق عادت برکت ڈالے اور ہمیشہ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

"تم اس بات کو کبھی مت بھولو کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے بغیر جی ہی نہیں سکتے۔"
(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 616۔ایڈیشن 2003ء)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: "ہمارا پہلا فرض اور سب سے بڑا فرض جو ہمارا بنتا ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں بڑھیں اور اسے مضبوط کریں۔ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول اور اس کے دین سے تعلق اور محبت اور اخلاص میں بڑھیں۔ دنیا کو بتائیں کہ مسیح موعود کی آمد کے ساتھ مذہبی جنگوں کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ یہ ایک مقصد ہے۔ اور اب دنیا کو اُمّت واحدہ بنانے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ غلام صادق ہی جسے اللہ تعالیٰ نے تمام نبیوں کے لباس میں بھیجا۔" (الفضل انٹرنیشنل 15 تا 21 اپریل 2016ء صفحہ 6)

نماز باجماعت کی اہمیت و افادیت

☆☆☆

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: ”ہم میں سے کون نہیں جانتا کہ مسلمانوں پر نماز فرض ہے قرآن مجید میں متعدد جگہ نماز کی اہمیت مختلف حوالوں سے بیان کر کے اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے یہاں تک فرمایا کہ نماز کو چھوڑنا انسان کو کفر اور شرک کے قریب کر دیتا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے نماز کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر تو یہ حساب ٹھیک رہا تو کامیاب ہو گیا اور نجات پالی ورنہ گھاٹا اور نقصان اٹھایا۔ پھر بچوں کو نماز کا پابند بنانے کے لئے آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سات سال کی عمر کو پہنچنے پر بچہ کو نماز کو تلقین کرواور دس سال کی عمر میں اس کو نماز کا پابند کرنے کیلئے سختی بھی کرنی پڑے تو کرو۔ اگر ماں باپ ہی پابند نہ ہونگے تو بچوں کو کس طرح کہہ سکتے ہیں۔ اگر آنحضرت ﷺ کا ارشاد سن کر بچے گھر میں باپ کو نمازوں کے پابند نہ ہوں گے تو بچوں کو کس طرح کہہ سکتے ہیں یا اگر بچے اپنے اجلاسوں یا مختلف ذریعوں سے حدیث سن لیں، آنحضرت ﷺ کا ارشاد سن لیں لیکن گھروں میں وہ اپنے باپوں کو نماز کا پابند نہ دیکھیں تو ان پر کیا اثر ہو گا۔ یقیناً ایسے باپوں کے بچے یہ خیال کریں گے اس حکم کی کوئی اہمیت نہیں ہے بلکہ ایک حکم کی اہمیت کو نظر انداز کرنے سے بچے کے دل پر ہر اسلامی حکم کی اہمیت کا اثر ختم ہو جائے گا۔ ایسے لوگ نہ صرف پھر آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق خود گھاٹا پانے والوں میں شامل ہو رہے ہوتے ہیں بلکہ اپنی اولاد کو بھی گھاٹا پانے والوں میں شامل کروا رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نمازوں کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ان میں باقاعدگی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنی نمازوں کو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ہماری نمازوں میں لذّت اور سرور پیدا فرمائے کبھی ہم اس میں سستی دکھانے والے نہ ہوں اور اس بات کی حقیقت کو ہم سمجھنے والے ہوں کہ آج دنیا کی آفات اور مصیبتوں سے ہم اسی وقت نجات پاسکتے ہیں جب ہم اللہ تعالیٰ کی عبودیت کا حق ادا کرنے والے ہوں۔“ (خطبہ جمعہ 20/جنوری 2017ء)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی روشنی میں انصار بھائیوں سے فوری طور پر درج ذیل نقاط پر خاص طور پر عمل کرنے کی درخواست ہے۔

1۔ پنجوقتہ نمازوں کا باقاعدگی سے التزام کریں۔ 2۔ اپنے بچوں کے لئے نیک نمونہ بنیں۔ 3۔ باجماعت نماز ادا کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ کی جائے اگر مساجد یا نماز سنٹرز زیادہ فاصلے پر ہوں تو گھر میں لازمی باجماعت نماز ادا کریں۔ 4۔ نمازیں خشوع وخضوع سے ادا کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ 5۔ جب نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد یا نماز سنٹر جائیں تو اپنے ساتھ اُن انصار بھائیوں کو بھی لے کر جائیں جن کے پاس گاڑی کی سہولت نہیں ہے۔ (محمد اشرف ضیاء۔ قائد تربیت مجلس انصار اللہ جرمنی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام روزانہ سیر کیا کرتے تھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 6/فروری 2015ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالہ سے فرمایا کہ: ”پھر حضرت مسیح موعود کے بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ ”حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو میں نے دیکھا کہ آپ دن بھر گھر کے اندر کام کرتے لیکن روزانہ ایک دفعہ سیر کے لئے ضرور جاتے۔“ (تحریر، تقریر، ملاقاتیں یہ سارے کام ہوتے لیکن سیر کے لئے ضرور جاتے۔) اور چوہتر پچھتر برس کی عمر کے باوجود سیر پر اس قدر باقاعدگی رکھتے۔ (اب آپ نے عمر یہاں اندازاً (بیان) فرمائی ہے۔ اس میں بحث کی ضرورت نہیں ہے۔ بعض لوگوں کو عادت پڑ جاتی ہے کہ یہاں حوالہ سن لیا تو پھر بحث شروع ہو جائے گی یہ تہتر سال تھی یا چوہتر سال تھی یا پچھتر سال تھی اندازاً حضرت مصلح موعود بیان فرما رہے ہیں تو بہرحال فرماتے ہیں کہ اتنی عمر کے باوجود سیر پر اس قدر باقاعدگی رکھتے) ”کہ آج وہ ہم سے نہیں ہو سکتی۔ ہم بعض دفعہ سیر پر جانے سے رہ جاتے ہیں لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام ضرور سیر کے لئے تشریف لے جاتے۔“ (آپ نے فرمایا) ”کھلی ہوا کے اندر چلنا پھرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا دماغ کے لئے مفید ہوتا ہے اور جب تحریک جدید کے بورڈر، (بورڈرز کو یہ نصیحت فرما رہے ہیں) کھلی ہوا میں رہ کر مشقت کا کام کریں گے تو جہاں ان کی صحت اچھی رہے گی وہاں ان کا دماغ بھی ترقی کرے گا اور وہ دنیا کے لئے مفید وجود بن جائیں گے۔“ (ماخوذ از خطبات محمود جلد 16 صفحہ 836 تا 839)

پس آجکل کھلی فضا میں کھیلنے کی طرف بھی بچوں اور نوجوانوں کو خاص طور پر توجہ دینی چاہئے اور توجہ دلانے کی ضرورت بھی ہے اور جامعات کے طلباء کے لئے تو خاص طور پر کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ روزانہ باہر کھیلنا لازمی قرار دیا جانا چاہئے۔ آجکل ٹی وی اور اس سے متعلقہ کھیلوں نے جو باہر کی ورزشیں ہیں ان کو بالکل بند کر دیا ہے۔ اگر کوئی مجبوری نہ ہو تو بہرحال سیر اور کھیلیں ہونی چاہئیں۔“ (الفضل انٹرنیشنل 27/فروری تا 5/مارچ 2015ء صفحہ 8) (قمر احمد عطا۔ قائد ذہانت وصحت جسمانی مجلس انصار اللہ جرمنی)

ارشاداتِ عالیہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

”بیمار کو چاہئے کہ توبہ استغفار میں مصروف ہو۔ انسان صحت کی حالت میں کئی قسم کی غلطیاں کرتا ہے۔ کچھ گناہ حقوق اللہ کے متعلق ہوتے ہیں اور کچھ حقوقِ عباد کے متعلق ہوتے ہیں۔ ہر دو قسم کی غلطیوں کی معافی مانگنی چاہئے اور دنیا میں جس شخص کو نقصانِ بیجا پہنچایا ہو اس کو راضی کرنا چاہئے اور خدا تعالیٰ کے حضور میں سچی توبہ کرنی چاہئے۔ توبہ سے یہ مراد نہیں کہ انسان جنتر منتر کی طرح کچھ الفاظ منہ سے بولتا رہے بلکہ سچے دل سے اقرار ہونا چاہئے کہ مَیں آئندہ گناہ نہ کروں گا۔“

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 60۔ ایڈیشن 2003ء)

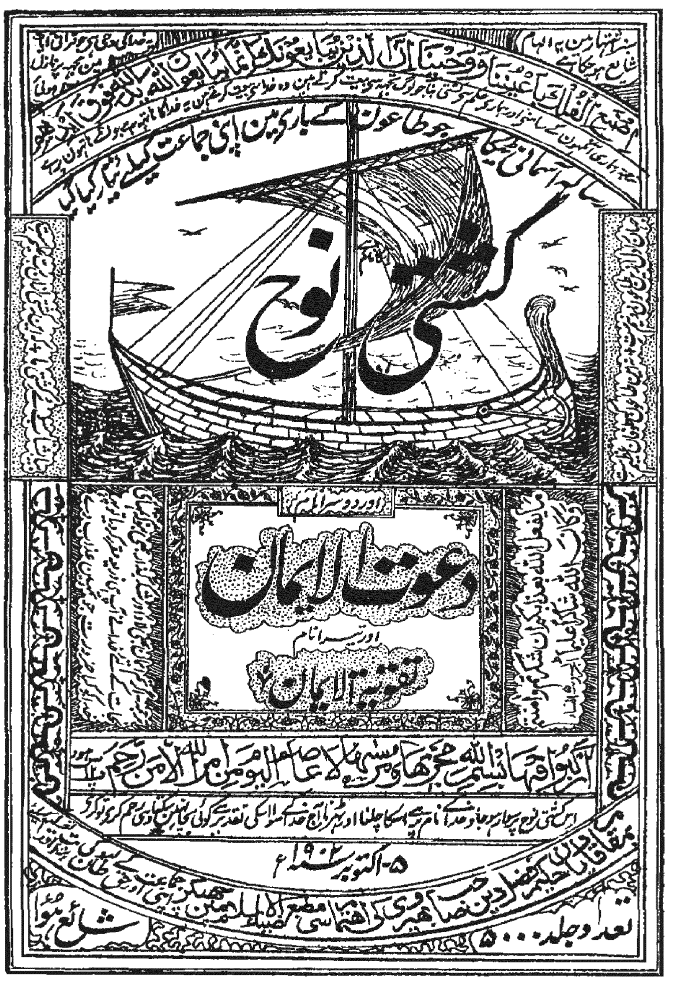

رسالہ کشتی نوح

تقویۃ الایمان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

طاعون کا ٹیکا

لَنۡ یُّصِیۡبَنَاۤ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ۚ ہُوَ مَوۡلٰىنَا ۚ وَ عَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ [1] پ۱۰ ع۱۴

ترجمہ۔ہمیں کوئی مصیبت ہرگز نہیں پہنچ سکتی بجز اس مصیبت کے جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی ہے وہی ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے اور مومنوں کو چاہئے کہ بس اسی پر بھروسہ رکھیں۔

شکر کا مقام ہے کہ گورنمنٹ عالیہ انگریزی نے اپنی رعایا پر رحم کر کے دوبارہ طاعون سے بچانے کے لئے ٹیکا کی تجویز کی اور بندگان خدا کی بہبودی کے لئے کئی لاکھ روپیہ کا بوجھ اپنے سر پر ڈال لیا درحقیقت یہ وہ کام ہے جس کا شکر گذاری سے استقبال کرنا دانشمند رعایا کا فرض ہے اور سخت نادان اور اپنے نفس کا وہ شخص دشمن ہے کہ جو ٹیکا کے بارے میں بدظنی کرے کیونکہ یہ بارہا تجربہ میں آچکا ہے کہ یہ محتاط گورنمنٹ کسی خطرناک علاج پر عملدرآمد کرانا نہیں چاہتی بلکہ بہت سے تجارب کے بعد ایسے امور میں جو تدبیر فی الحقیقت مفید ثابت ہوتی ہے اُسی کو پیش کرتی ہے سو یہ بات اہلیت اور انسانیت سے بعید ہے کہ جس سچی خیر خواہی کے لئے لکھوکھہا روپیہ گورنمنٹ خرچ کرتی ہے اور کرچکی ہے اُس کی یہ داد دی جائے کہ گویا گورنمنٹ کو اس سردردی اور صرف زر سے اپنا کوئی خاص مطلب ہے وہ رعایا بدقسمت ہے کہ بدظنی میں اس درجہ تک پہنچ جائے کچھ شک نہیں کہ اس وقت تک جو تدبیر اس عالم اسباب میں اس گورنمنٹ عالیہ کے ہاتھ آئی وہ بڑی سے بڑی اور اعلیٰ سے اعلیٰ یہ تدبیر ہے کہ ٹیکا کرایا جائے اس سے کسی طرح انکار نہیں ہوسکتا کہ یہ تدبیر مفید پائی گئی ہے اور بپابندی رعائت اسباب تمام رعایا کا فرض ہے کہ اس پر کاربند ہوکر وہ غم جو گورنمنٹ کو ان کی جانوں کے لئے ہے اس سے اُس کو سبکدوش کریں۔لیکن ہم بڑے ادب سے اس محسن گورنمنٹ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ اگر ہمارے لئے ایک آسمانی روک نہ ہوتی تو سب سے پہلے رعایا میں سے

ہم ٹیکا کراتے اور آسمانی روک یہ ہے کہ خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی **رحمت کا نشان** دکھاوے سو اُس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تو اور جو شخص تیرے گھر کی چاردیوار کے اندر ہوگا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا وہ سب **طاعون سے بچائے** جائیں گے اور ان آخری دنوں میں خدا کا یہ نشان ہوگا تا وہ قوموں میں فرق کر کے دکھلاوے لیکن وہ جو کامل طور پر پیروی نہیں کرتا وہ تجھ میں سے نہیں ہے اس کے لئے مت دلگیر ہو یہ حکم الٰہی ہے جس کی وجہ سے ہمیں اپنے نفس کے لئے اور ان سب کے لئے جو ہمارے گھر کی چاردیوار میں رہتے ہیں ٹیکا کی کچھ ضرورت نہیں کیونکہ جیسا میں ابھی بیان کر چکا ہوں آج سے ایک مدت پہلے وہ خدا جو زمین وآسمان کا خدا ہے جس کے علم اور تصرف سے کوئی چیز باہر نہیں اُس نے مجھ پر وحی نازل کی ہے کہ میں ہریک ایسے شخص کو طاعون کی موت سے بچاؤں گا جو اس گھر کی چاردیوار میں ہوگا بشرطیکہ وہ اپنے تمام مخالفانہ ارادوں سے دستکش ہوکر پورے اخلاص اور اطاعت اور انکسار سے سلسلہ **بیعت میں داخل** ہو اور خدا کے احکام اور اس کے مامور کے سامنے کسی طور سے متکبر اور سرکش اور مغرور اور غافل اور خودسر اور خود پسند نہ ہو اور عملی حالت موافق تعلیم رکھتا ہو اور اُس نے مجھے مخاطب کر کے یہ بھی فرما دیا کہ عموماً قادیان میں سخت بربادی افگن طاعون نہیں آئے گی جس سے لوگ کتوں کی طرح مریں اور مارے غم اور سرگردانی کے دیوانہ ہو جائیں اور عموماً تمام لوگ اس جماعت کے گو وہ کتنے ہی ہوں مخالفوں کی نسبت طاعون سے محفوظ رہیں گے مگر ایسے لوگ ان میں سے جو اپنے عہد پر پورے طور پر قائم نہیں یا ان کی نسبت اور کوئی وجہ مخفی ہو جو خدا کے علم میں ہو اُن پر طاعون وارد ہوسکتی ہے مگر انجام کار لوگ تعجب کی نظر سے اقرار کریں گے کہ نسبتاً ومقابلۃً خدا کی حمایت اس قوم کے ساتھ ہے اور اس نے خاص رحمت سے ان لوگوں کو ایسا بچایا ہے جس کی نظیر نہیں۔اس بات پر بعض نادان چونک پڑیں گے اور بعض ہنسیں گے اور بعض مجھے دیوانہ قرار دیں گے اور بعض حیرت میں آئیں گے کہ کیا ایسا خدا موجود ہے جو بغیر رعایت اسباب کے بھی رحمت نازل کرسکتا ہے اس کا جواب یہی ہے کہ ہاں بلاشبہ ایسا قادر خدا موجود ہے اور اگر وہ ایسا نہ ہوتا تو اس سے تعلق رکھنے والے زندہ ہی مر جاتے

وہ عجیب قادر ہے اور اُس کی پاک قدرتیں عجیب ہیں۔ایک طرف نادان مخالفوں کو اپنے دوستوں پر کتوں کی طرح مُسلّط کر دیتا ہے اور ایک طرف فرشتوں کو حکم کرتا ہے کہ اُن کی خدمت کریں ایسا ہی جب دنیا پر اُس کا غضب مستولی ہوتا ہے اور اُس کا قہر ظالموں پر جوش مارتا ہے تو اُس کی آنکھ اُس کے خاص لوگوں کی حفاظت کرتی ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو اہل حق کا کارخانہ درہم برہم ہو جاتا اور کوئی ان کو شناخت نہ کرسکتا۔اُس کی قدرتیں بے انتہا ہیں مگر بقدر یقین لوگوں پر ظاہر ہوتی ہیں جن کو یقین اور محبت اور اُس کی طرف انقطاع عطا کیا گیا ہے اور نفسانی عادتوں سے باہر کئے گئے ہیں انہیں کے لئے خارق عادت قدرتیں ظاہر ہوتی ہیں۔خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے مگر خارق عادت قدرتوں کے دکھلانے کا اُنہیں کے لئے ارادہ کرتا ہے جو خدا کے لئے اپنی عادتوں کو پھاڑتے ہیں۔اس زمانہ میں ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں جو اس کو جانتے ہیں اور اس کی عجائب قدرتوں پر ایمان رکھتے ہیں بلکہ ایسے لوگ بہت ہیں جن کو ہرگز اس قادر خدا پر ایمان نہیں جس کی آواز کو ہریک چیز سنتی ہے جس کے آگے کوئی بات اَنْ ہونی نہیں۔اس جگہ یاد رہے کہ اگرچہ طاعون وغیرہ امراض میں علاج کرنا گناہ نہیں ہے بلکہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ کوئی ایسی مرض نہیں جس کے لئے خدا نے دوا پیدا نہیں کی۔لیکن میں اس بات کو معصیت جانتا ہوں کہ خدا کے اُس نشان کو ٹیکا کے ذریعہ سے مشتبہ کردوں جس نشان کو وہ ہمارے لئے زمین پر صفائی سے ظاہر کرنا چاہتا ہے اور میں اس کے سچے نشان اور سچے وعدہ کی ہتک عزت کر کے ٹیکا کی طرف رجوع کرنا نہیں چاہتا اور اگر میں ایسا کروں تو یہ گناہ میرا قابل مواخذہ ہوگا کہ میں خدا کے اس وعدہ پر ایمان نہ لایا جو مجھ سے کیا گیا اور اگر ایسا ہو تو پھر تو مجھے شکر گزار اُس طبیب کا ہونا چاہئے جس نے یہ نسخہ ٹیکا کا نکالا نہ خدا کا شکر گزار جس نے مجھے وعدہ دیا کہ ہریک جو اس چاردیوار کے اندر ہے میں اُسے بچاؤں گا۔

میں بصیرت کی راہ سے کہتا ہوں کہ اُس قادر خدا کے وعدے سچے ہیں اور میں آنے والے دنوں کو ایسا دیکھتا ہوں کہ گویا وہ آچکے ہیں اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ ہماری گورنمنٹ عالیہ کا اصل مقصد یہ ہے کہ کسی طرح طاعون سے لوگ نجات پاویں اور اگر گورنمنٹ کو آئندہ کسی وقت طاعون سے نجات پانے

کے لئے ٹیکا سے بہتر کوئی تدبیر مل جائے تو وہ خوشی سے اسی کو قبول کرے گی اس صورت میں ظاہر ہے کہ یہ طریق جس پر خدا نے مجھے چلایا ہے اس گورنمنٹ عالیہ کے مقاصد کے برخلاف نہیں ہے اور آج سے بیس۲۰ برس پہلے اس بلائے عظیم طاعون کی نسبت میری کتاب براہین احمدیہ میں بطور پیشگوئی یہ خبر موجود ہے اور اس سلسلہ کے لئے خاص برکات کا وعدہ بھی موجود ہے۔ دیکھو براہین احمدیہ صفحہ ۵۱۸ وصفحہ ۵۱۹۔ پھر ماسوا اس کے یہ بڑے زور سے خدا تعالیٰ کی طرف سے پیشگوئی ہے کہ خدا میرے گھر کے احاطہ کے اندر مخلص لوگوں کو جو خدا کے سامنے اور اس کے مامور کے سامنے تکبر نہیں کرتے بلائے طاعون سے نجات دے گا اور نسبتاً و مقابلۃً اس سلسلہ پر اُس کا خاص فضل رہے گا گو کسی کی ایمانی قوت کے ضعف یا نقصان عمل یا اجل مقدر یا کسی اور وجہ سے جو خدا کے علم میں ہو کوئی شاذ و نادر کے طور پر اس جماعت میں بھی کیس ہو جائے سو شاذ و نادر حکم معدوم کا رکھتا ہے ہمیشہ مقابلہ کے وقت کثرت دیکھی جاتی ہے جیسا کہ گورنمنٹ نے خود تجربہ کرکے معلوم کرلیا ہے کہ ٹیکا طاعون کا لگانے والے بہ نسبت دوسروں کے بہت ہی کم مرتے ہیں۔ پس جیسا کہ شاذ و نادر کی موت ٹیکا کے قدر کو کم نہیں کرسکتی اسی طرح اس نشان میں اگر مقابلۃً بہت ہی کم درجہ پر قادیان میں طاعون کی وارداتیں ہوں یا شاذ و نادر کے طور پر اس جماعت میں سے کوئی شخص اس مرض سے گزر جائے تو اس نشان کا مرتبہ کم نہیں ہوگا وہ الفاظ جو خدا کی پاک کلام سے ظاہر ہوتے ہیں اُن کی پابندی سے یہ پیشگوئی لکھی گئی ہے عقلمند کا کام نہیں ہے کہ پہلے سے آسمانی باتوں پر ہنسی کرے یہ خدا کا کلام ہے نہ کسی منجم کی باتیں۔ یہ روشنی کی چشم سے ہے نہ تاریکی کی اٹکل سے یہ اس کا کلام ہے جس نے طاعون نازل کی اور جو اُس کو دور کرسکتا ہے۔ ہماری گورنمنٹ بلاشبہ اُس وقت اس پیشگوئی کا قدر کرے گی جبکہ دیکھے گی کہ یہ حیرت انگیز کیا کام ہوا کہ ٹیکا لگانے والوں کی نسبت یہ **لوگ عافیت اور صحت** میں رہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر اس پیشگوئی کے مطابق کہ دراصل برابر بیس۲۰ بائیس۲۲ برس سے شہرت پا رہی ہے ظہور میں نہ آیا تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں میرے **منجانب اللہ** ہونے کا یہ **نشان** ہوگا کہ میرے گھر کے چار دیوار کے اندر رہنے والے مخلص لوگ اس بیماری کی موت سے محفوظ رہیں گے اور میرا تمام سلسلہ نسبتاً و مقابلۃً

طاعون کے حملہ سے بچا رہے گا اور وہ سلامتی جو ان میں پائی جائے گی اُس کی نظیر کسی گروہ میں قائم نہیں ہوگی اور قادیان میں طاعون کی خوفناک آفت جو تباہ کردے نہیں آئے گی اِلَّا کم اور شاذ و نادر کاش اگر یہ لوگ دلوں کے سیدھے ہوتے اور خدا سے ڈرتے تو بالکل بچائے جاتے۔ کیونکہ مذہب کے اختلاف کی وجہ سے دنیا میں عذاب کسی پر نازل نہیں ہوتا اُس کا مواخذہ قیامت کو ہوگا۔ دنیا میں محض شرارتوں اور شوخیوں اور کثرتِ گناہوں کی وجہ سے عذاب آتا ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ قرآن شریف میں بلکہ توریت کے بعض صحیفوں☆ میں بھی یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی بلکہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی انجیل میں یہ خبر دی ہے اور ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیشگوئیاں ٹل جائیں اور نیز یہ بھی یاد رہے کہ ہمیں اس الٰہی وعدہ کے مقابل اس لئے انسانی تدبیروں سے پرہیز کرنا لازم ہے تا نشان الٰہی کو کوئی دشمن دوسری طرف منسوب نہ کرے لیکن اگر ساتھ اس کے خدا تعالیٰ اپنی کلام کے ذریعہ سے خود کوئی تدبیر سمجھاوے یا کوئی دوا بتلاوے تو ایسی تدبیر یا دوا اس نشان میں کچھ حارج نہیں ہوگی کیونکہ وہ اس خدا کی طرف سے ہے جس کی طرف سے وہ نشان ہے۔ کسی کو یہ وہم نہ گذرے کہ اگر شاذ و نادر کے طور پر ہماری جماعت میں سے بذریعہ طاعون کوئی فوت ہو جائے تو نشان کے قدر و مرتبہ میں کوئی خلل آئے گا کیونکہ پہلے زمانوں میں موسیٰ اور یشوع اور آخر میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا تھا کہ جن لوگوں نے تلوار اُٹھائی اور صدہا انسانوں کے خون کئے ان کو تلوار سے ہی قتل کیا جائے اور یہ نبیوں کی طرف سے ایک نشان تھا جس کے بعد فتح عظیم ہوئی۔ حالانکہ بمقابل مجرمین کے اہل حق بھی ان کی تلوار سے قتل ہوتے تھے مگر بہت کم اور اس قدر نقصان سے نشان میں کچھ فرق نہیں آتا تھا پس ایسا ہی اگر شاذ و نادر کے طور پر ہماری جماعت میں سے بعض کو بباعث اسباب مذکورہ طاعون ہو جائے تو ایسی طاعون نشان الٰہی میں کچھ بھی حرج انداز نہیں ہوگی۔ کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کہ میں بار بار کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس پیشگوئی کو ایسے طور سے ظاہر کرے گا کہ ہر ایک طالب حق کو کوئی شک نہیں رہے گا اور وہ سمجھ جائے گا کہ معجزہ کے طور پر خدا نے اس جماعت سے معاملہ کیا ہے بلکہ بطور

☆ مسیح موعود کے وقت میں طاعون کا پڑنا بائبل کی ذیل کی کتابوں میں موجود ہے۔ ذکریا ۱۴/۱۲، انجیل متی ۲۴/۸، مکاشفات ۲۲/۸۔

نشان الٰہی کے نتیجہ یہ ہوگا کہ طاعون کے ذریعہ سے یہ جماعت بہت بڑھے گی اور خارق عادت ترقی کرے گی اور ان کی یہ ترقی تعجب سے دیکھی جائے گی اور مخالف جو ہر ایک موقعہ پر شکست پاتے رہے ہیں جیسا کہ کتاب نزول المسیح میں میں نے لکھا ہے اگر اس پیشگوئی کے مطابق خدا نے اس جماعت اور دوسری جماعتوں میں کچھ فرق نہ دکھلایا تو ان کا حق ہوگا کہ میری تکذیب کریں اب تک جو انہوں نے تکذیب کی ہے اس میں تو صرف ایک لعنت کو خریدا ہے مثلاً بار بار شور مچایا کہ آتھم پندرہ مہینہ کے اندر نہیں مرا۔ حالانکہ پیشگوئی نے صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا کہ اگر وہ حق کی طرف رجوع کرے گا تو پندرہ مہینہ میں نہیں مرے گا سو اس نے عین جلسہ مباحثہ پر ستّر معزز آدمیوں کے روبرو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دجّال کہنے سے رجوع کیا اور نہ صرف یہی بلکہ اس نے پندرہ مہینہ تک اپنی خاموشی اور خوف سے اپنا رجوع ثابت کر دیا۔ اور پیشگوئی کی بناء یہی تھی کہ اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دجال کہا تھا لہٰذا اس نے رجوع سے صرف اس قدر فائدہ اُٹھایا کہ پندرہ مہینے کے بعد مرا مگر مر گیا یہ اس لئے ہوا کہ پیشگوئی میں یہ بیان تھا کہ فریقین میں سے جو شخص اپنے عقیدہ کے رو سے جھوٹا ہے وہ پہلے مرے گا سو وہ مجھ سے پہلے مر گیا اسی طرح وہ غیب کی باتیں جو خدا نے مجھے بتلائی ہیں اور پھر اپنے وقت پر پوری ہوئیں وہ دس ہزار سے کم نہیں مگر کتاب نزول المسیح میں جو چھپ رہی ہے نمونہ کے طور پر صرف ڈیڑھ سو ان میں سے مع ثبوت اور گواہوں کے لکھی گئی ہیں۔ اور کوئی ایسی پیشگوئی میری نہیں ہے کہ وہ پوری نہیں ہوئی یا اُس کے دو حصوں میں سے ایک حصہ پورا نہیں ہو چکا۔ اگر کوئی تلاش کرتا کرتا مر بھی جائے تو ایسی کوئی پیشگوئی جو میرے منہ سے نکلی ہو اس کو نہیں ملے گی جس کی نسبت وہ کہہ سکتا ہو کہ خالی گئی مگر بے شرمی سے یا بے خبری سے جو چاہے کہے اور میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہزارہا میری ایسی کھلی کھلی پیشگوئیاں ہیں جو نہایت صفائی سے پوری ہوگئیں جن کے لاکھوں انسان گواہ ہیں ان کی نظیر اگر گذشتہ نبیوں میں تلاش کی جائے تو بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی اور جگہ ان کی مثل نہیں ملے گی اگر میرے مخالف اسی طریق سے فیصلہ کرتے تو کبھی سے اُن کی آنکھیں کھل جاتیں اور میں ان کو ایک کثیر انعام دینے کو تیار تھا اگر وہ دنیا میں کوئی

نظیر ان پیشگوئیوں کی پیش کرسکتے محض شرارت سے یا حماقت سے یہ کہنا کہ فلاں پیشگوئی پوری نہ ہوئی ہم بجز اس کے کیا کہیں کہ ایسے اقوال کو خباثت اور بدظنی کی طرف منسوب کریں اگر کسی مجمع میں اسی تحقیق کے لئے گفتگو کرتے تو ان کو اپنے قول سے رجوع کرنا پڑتا یا بے حیا کہلانا پڑتا۔ ہزارہا پیشگویوں کا ہو بہو پورا ہو جانا اور اُن کے پورا ہونے پر ہزارہا گواہ زندہ پائے جانا یہ کچھ تھوڑی بات نہیں ہے گویا خدائے عزوجل کو دکھلا دینا ہے۔ کیا کسی زمانہ میں باستثنائے زمانہ نبوی کے کبھی کسی نے مشاہدہ کیا کہ ہزارہا پیشگوئیاں بیان کی گئیں اور وہ سب کی سب روز روشن کی طرح پوری ہوگئیں اور ہزارہا لوگوں نے ان کے پورے ہونے پر گواہی دی۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ اس زمانہ میں جس طرح خدا تعالیٰ قریب ہوکر ظاہر ہو رہا ہے اور صدہا امور غیب اپنے بندہ پر کھول رہا ہے اس زمانہ کی گذشتہ زمانوں میں بہت ہی کم مثال ملے گی۔ لوگ عنقریب دیکھ لیں گے کہ اس زمانہ میں **خدا تعالیٰ کا چہرہ** ظاہر ہوگا گویا وہ آسمان سے اُترے گا اُس نے بہت مدت تک اپنے تئیں چھپائے رکھا اور انکار کیا گیا اور چپ رہا لیکن وہ اب نہیں چھپائے گا اور دنیا اُس کی قدرت کے وہ نمونے دیکھے گی کہ کبھی اُن کے باپ دادوں نے نہیں دیکھے تھے یہ اس لئے ہوگا کہ زمین بگڑ گئی اور آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے پر لوگوں کا ایمان نہیں رہا ہونٹوں پر اس کا ذکر ہے لیکن دل اس سے پھر گئے ہیں اس لئے خدا نے کہا کہ اب میں نیا آسمان اور نئی زمین بناؤں گا۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ زمین مر گئی یعنی زمینی لوگوں کے دل سخت ہوگئے گویا مر گئے کیونکہ خدا کا چہرہ اُن سے چھپ گیا اور گذشتہ آسمانی نشان سب بطور قصوں کے ہوگئے سو خدا نے ارادہ کیا کہ وہ نئی زمین اور نیا آسمان بناوے۔ وہ کیا ہے نیا آسمان؟ اور کیا ہے نئی زمین؟ نئی زمین وہ پاک دل ہیں جن کو خدا اپنے ہاتھ سے تیار کر رہا ہے **جو خدا سے ظاہر ہوئے اور خدا اُن سے ظاہر ہوگا۔** اور نیا آسمان وہ نشان ہیں جو اس کے بندے کے ہاتھ سے اُسی کے اِذن سے ظاہر ہو رہے ہیں لیکن افسوس کہ دنیا نے خدا کی اس نئی تجلّی سے دشمنی کی۔ ان کے ہاتھ میں بجز قصّوں کے اور کچھ نہیں اور ان کا خدا ان کے اپنے ہی تصورات ہیں دل ٹیڑھے ہیں اور ہمتیں تھکی ہوئی ہیں اور آنکھوں پر پردے ہیں۔ دوسری قومیں تو خود حقیقی خدا کو

کھو بیٹھی ہیں ان کا کیا ذکر ہے جنہوں نے انسانوں کے بچوں کو خدا بنا لیا۔ مسلمانوں کا حال دیکھو کہ وہ کس قدر اس سے دور ہو گئے ہیں۔ سچائی کے پکّے دشمن ہیں راہ راست کے جانی دشمن کی طرح مخالف ہیں مثلاً **ندوۃ العلماء** نے اسلام کے لئے جو کچھ دعویٰ کیا ہے اور یا **انجمن حمایت اسلام** لاہور جو اسلام کے نام پر مسلمانوں کا مال لیتی ہے کیا **یہ لوگ خیر خواہ اسلام ہیں؟** کیا یہ لوگ صراط مستقیم کی **حمایت** کر رہے ہیں؟ کیا ان کو یاد ہے کہ اسلام کن مصیبتوں کے نیچے کچلا گیا اور دوبارہ تازہ کرنے کے لئے خدا کی عادت کیا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان کے اسلامی حمایت کے دعوے کسی قدر قابلِ قبول ہو سکتے لیکن اب یہ لوگ **خدا کے الزام** کے نیچے ہیں کہ حمایت کا **دعویٰ** کر کے جب **آسمان** سے ستارہ نکلا تو سب سے پہلے منکر ہو گئے۔

اب وہ اُس خدا کو کیا جواب دیں گے جس نے عین وقت پر مجھے بھیجا ہے مگر ان کو تو کچھ پروا نہیں۔ **آفتاب** دوپہر کے نزدیک آ گیا ابھی اُن کے نزدیک **رات** ہے۔ خدا کا **چشمہ پھوٹ پڑا** مگر ابھی وہ بیابان میں رو رہے ہیں۔ اُس کے **آسمانی علوم** کا ایک دریا چل رہا ہے لیکن ان لوگوں کو کچھ بھی خبر نہیں۔ اس کے نشان ظاہر ہو رہے ہیں لیکن یہ لوگ بالکل غافل ہیں اور نہ صرف غافل بلکہ **خدا کے سلسلہ** سے **دشمنی** رکھتے ہیں۔ پس یہی حمایت اسلام اور ترویج اسلام اور تعلیم اسلام ہے جو ان کے ہاتھوں سے ہو رہی ہے۔ مگر کیا یہ لوگ اپنی **روگردانی** سے خدا کے سچے ارادہ کو **روک دیں گے** جو ابتدا سے تمام نبی اس پر گواہی دیتے آئے ہیں۔ نہیں بلکہ خدا کی یہ پیشگوئی **عنقریب** سچی ہونے والی ہے کہ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ [1] خدا نے جیسا کہ آج سے دس برس پہلے اپنے بندہ کی تصدیق کیلئے آسمان پر رمضان میں خسوف کسوف کیا اور **نیّر النہار** اور **نیّر اللیل** کو میرے لئے گواہ بنا کر **دو نشان** ظاہر فرمائے۔ ایسا ہی اُس نے نبیوں کی پیشگوئی کے موافق زمین پر بھی دو نشان ظاہر کئے۔ ایک [1] وہ نشان جس کو تم قرآن شریف میں پڑھتے ہو وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ [2] اور حدیث میں پڑھتے ہو **ولیترکن القلاص فلا یسعی علیھا** جس کی تکمیل کیلئے ارض حجاز میں یعنی مدینہ اور مکہ کی راہ میں ریل بھی طیار ہو رہی ہے۔

دوسرا [2] نشان۔ طاعون کا جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا [1] سو خدا نے ملک میں ریل بھی جاری کر دی اور طاعون بھی بھیج دی تا زمین بھی گواہ ہو اور آسمان بھی۔ سو خدا سے **مت لڑو** خدا سے لڑنا بیوقوفی ہے۔ اِس سے پہلے خدا نے جب آدم کو **خلیفہ** بنانا چاہا تو فرشتوں نے روکا۔ مگر کیا خدا ان کے قول سے رُک گیا۔ اب خدا نے **دوسرا آدم** پیدا کرنے کے وقت فرمایا۔ اَرَدْتُ اَنْ اَسْتَخْلِفَ فَخَلَقْتُ اٰدَمَ یعنی میں نے ارادہ کیا جو خلیفہ بناؤں پس میں نے اس آدم کو پیدا کیا اب بتلاؤ کہ کیا تم خدا کے ارادہ کو روک سکتے ہو۔ پس کیوں تم ظنی باتوں کا خس و خاشاک پیش کرتے ہو اور یقین کی راہ اختیار نہیں کرتے۔ امتحان میں نہ پڑو یقیناً یاد رکھو کہ خدا کے ارادہ کو روکنے والا کوئی نہیں اس قسم کی لڑائیاں تقویٰ کا طریق نہیں البتہ اگر شک ہے تو یہ طریق ہو سکتا ہے کہ جیسا کہ مَیں نے خدا سے الہام پا کر ایک گروہ انسانوں کے لئے جو میرے قول پر چلنے والے ہیں عذاب طاعون سے بچنے کے لئے خوشخبری پائی ہے اور اس کو شائع کر دیا ہے ایسا ہی اگر اپنی قوم کی بھلائی آپ لوگوں کے دل میں ہے تو آپ لوگ بھی اپنے ہم مذہبوں کے لئے خدا تعالیٰ سے نجات کی بشارت حاصل کریں کہ وہ طاعون سے محفوظ رہیں گے اور اس بشارت کو میری طرح بذریعہ چھپے ہوئے اشتہاروں کے شائع کریں تا لوگ سمجھ لیں کہ خدا آپ کے ساتھ ہے بلکہ یہ موقعہ عیسائیوں کے لئے بھی بہت ہی خوب ہے وہ ہمیشہ کہتے ہیں کہ نجات مسیح سے ہے۔ پس اب ان کا بھی فرض ہے کہ ان مصیبت کے دنوں میں عیسائیوں کو طاعون سے نجات دلاویں **اِن تمام فرقوں** سے جس کی زیادہ سُنی گئی وہی **مقبول** ہے۔ اب خدا نے ہر ایک کو موقعہ دیا ہے کہ خواہ مخواہ زمین پر مباحثات نہ کریں اپنی قبولیت بڑھ کر دکھلاویں تا طاعون سے بھی بچیں اور ان کی سچائی بھی کھل جائے بالخصوص **پادری** صاحبان جو دنیا اور آخرت میں **مسیح ابن مریم** کو ہی منجی قرار دے چکے ہیں وہ اگر دل سے ابن مریم کو دنیا و آخرت کا مالک سمجھتے ہیں تو اب عیسائیوں کا **حق** ہے کہ اِن کے کفّارہ سے نمونہ **نجات** دیکھ لیں اس طرح پر گورنمنٹ عالیہ کو بھی بہت آسانی ہو سکتی ہے کہ برٹش انڈیا کے مختلف فرقے جو اپنے اپنے مذہب کی سچائی پر بھروسہ رکھتے ہیں

اپنے گروہ کے چھڑانے کے لئے اور طاعون سے نجات دلانے کے لئے یہ انتظام کریں کہ اپنے اس خدا سے جس پر وہ ایمان رکھتے ہیں یا اپنے کسی اور معبود سے جس کو انہوں نے بجائے خدا سمجھ لیا ہے ان مصیبت زدوں کی شفاعت کریں اور اس سے کوئی پختہ وعدہ لے کر اشتہارات کے ذریعہ سے شائع کر دیں جیسا کہ ہم نے یہ اشتہار شائع کر دیا ہے۔ اس میں تو سراسر مخلوق کی بھلائی اور اپنے مذہب کی سچائی کا ثبوت ہے اور نیز گورنمنٹ کی مدد ہے۔ گورنمنٹ بجز اس کے کیا چاہتی ہے کہ اس کی رعایا طاعون کی بلا سے بچ جائے گو کسی طرح بچ جائے۔ بالآخر یاد رہے کہ ہم اِس اشتہار میں اپنی جماعت کو جو مختلف حصوں پنجاب اور ہندوستان میں پھیلی ہوئی ہے ٹیکا لگوانے سے منع نہیں کرتے جن لوگوں کی نسبت گورنمنٹ کا قطعی حکم ہو ان کو ضرور ٹیکا کرانا چاہئے اور گورنمنٹ کے حکم کی اطاعت کرنی چاہئے اور جن کو اپنی رضامندی پر چھوڑا گیا ہے اگر وہ اس تعلیم پر پورے قائم نہیں ہیں جو ان کو دی گئی ہے تو ان کو بھی ٹیکا کرانا مناسب ہے تا وہ ٹھوکر نہ کھاویں اور تا وہ اپنی خراب حالت کی وجہ سے خدا کے وعدہ کی نسبت لوگوں کو دھوکا نہ دیں اور اگر یہ سوال ہو کہ وہ تعلیم کیا ہے جس کی پوری پابندی طاعون کے حملہ سے بچا سکتی ہے تو میں بطور مختصر چند سطریں نیچے لکھ دیتا ہوں۔

تعلیم

واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کی کلام میں یہ وعدہ ہے اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک و خشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں داخل ہیں پیروی کرنے کے لئے یہ باتیں ہیں کہ وہ یقین کریں کہ ان کا ایک قادر اور قیوم اور خالق الکل خدا ہے جو اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے۔ نہ وہ کسی کا بیٹا نہ کوئی اس کا بیٹا وہ دکھ اُٹھانے اور صلیب پر

چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے۔ وہ ایسا ہے کہ باوجود دور ہونے کے نزدیک ہے اور باوجود نزدیک ہونے کے وہ دور ہے اور باوجود ایک ہونے کے اس کی تجلیات الگ الگ ہیں انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آوے تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آ جاتا ہے بلکہ وہ ازل سے غیر متغیّر اور کمال تام رکھتا ہے لیکن انسانی تغیّرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیر ہوتے ہیں تو خدا بھی ایک نئی تجلّی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کے وقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے وہ خارق عادت قدرت اُسی جگہ دکھلاتا ہے جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے اس پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اُس کے کل تعلقات پر اُس کو مقدم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اُس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے۔ مگر تم اُس حالت میں اِس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کچھ جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مراد یابی اور نامرادی میں اُس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے کیا کوئی تم میں ہے جو اس **پر عمل کرے** اور اس کی رضا کا طالب ہو جائے اور اس کی قضاء و قدر پر ناراض نہ ہو سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اُس کی **توحید** زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اُس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے

بھیڑیئے ہیں بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اُسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی۔ اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں تم اگر چاہتے ہو کہ

آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا خائن اُس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کیلئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گِدّوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے وہ اس کو ملے گا تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔ تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اُس کے ہو جاؤ۔ تا وہ بھی تمہارا ہو جاوے۔ دنیا ہزاروں بلاؤں کی جگہ ہے جن میں سے ایک طاعون بھی ہے سو تم خدا سے صدق کے ساتھ پنجہ مارو تا وہ یہ بلائیں تم سے دور رکھے کوئی آفت زمین پر پیدا نہیں ہوتی جب تک آسمان سے حکم نہ ہو اور کوئی آفت دور نہیں ہوتی جب تک آسمان سے رحم نازل نہ ہو سو تمہاری عقلمندی اسی میں ہے کہ تم جڑ کو پکڑو نہ شاخ کو۔ تمہیں دوا اور تدبیر سے ممانعت نہیں ہے مگر اُن پر بھروسہ کرنے سے ممانعت ہے اور آخر وہی ہوگا جو خدا کا ارادہ ہوگا اگر کوئی طاقت رکھے تو توکّل کا مقام ہر ایک مقام سے بڑھ کر ہے اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے اُن کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر **محمد مصطفیٰ** صلی اللہ علیہ وسلم سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر

تم نجات یافتہ لکھے جاؤ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے **نجات یافتہ** کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی **شفیع** ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے **ہم مرتبہ** کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر **یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے** اور اس کے ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اس کے افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا اور آخرکار اُس کی روحانی فیض رسانی سے اس **مسیح موعود** کو دنیا میں بھیجا جس کا آنا اسلامی عمارت کی **تکمیل** کے لئے ضروری تھا کیونکہ ضرور تھا کہ یہ دنیا ختم نہ ہو جب تک کہ محمدی سلسلہ کے لئے ایک مسیح **روحانی** رنگ کا نہ دیا جاتا جیسا کہ موسوی سلسلہ کے لئے دیا گیا تھا اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ [1] موسیٰ نے وہ متاع پائی جس کو قرون اُولیٰ کھو چکے تھے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ متاع پائی جس کو موسیٰ کا سلسلہ کھو چکا تھا اب محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ کے قائم مقام ہے مگر شان میں ہزارہا درجہ بڑھ کر مثیل موسیٰ موسیٰ سے بڑھ کر اور مثیل ابن مریم ابن مریم سے بڑھ کر۔ اور وہ مسیح موعود نہ صرف مدت کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد چودھویں صدی میں ظاہر ہوا☆ جیسا کہ مسیح ابن مریم موسیٰ کے بعد چودھویں صدی میں ظاہر ہوا تھا۔ بلکہ وہ ایسے وقت میں آیا جب کہ مسلمانوں کا وہی حال تھا جیسا کہ مسیح ابن مریم کے ظہور کے وقت یہودیوں کا حال تھا سو **وہ** میں ہی ہوں خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے نادان ہے وہ جو اُس سے لڑے اور جاہل ہے وہ جو اس کے مقابل پر یہ اعتراض کرے کہ یوں نہیں بلکہ یوں چاہئے تھا۔ اور اُس نے مجھے چمکتے ہوئے نشانوں کے ساتھ بھیجا ہے جو دس[10] ہزار سے بھی زیادہ ہیں ازانجملہ ایک طاعون بھی نشان ہے پس جو شخص مجھ سے سچی بیعت کرتا ہے اور سچے دل سے میرا پیرو بنتا ہے اور میری اطاعت میں محو ہو کر اپنے تمام ارادوں کو چھوڑتا ہے وہی ہے جو اِن

☆ یہودی اپنی تاریخ کی رو سے بالاتفاق یہی مانتے ہیں کہ موسیٰ سے چودہویں صدی کے سر پر عیسیٰ ظاہر ہوا تھا۔ دیکھو یہودیوں کی تاریخ۔ **منه**

آفتوں کے دنوں میں میری رُوح اُس کی شفاعت کرے گی۔ سواے وے **تمام لوگو!** جو اپنے تئیں میری جماعت **شمار** کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت **شمار** کئے جاؤ گے جب سچ مچ **تقویٰ** کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے ہر ایک نیکی کی جڑ **تقویٰ** ہے جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے سو **خبردار رہو** ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے **پختہ تعلق** ہے جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا سو تم اس کو مت چھوڑو اور ضرور ہے کہ تم دکھ دئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو اِن صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا دیکھو **میں** بہت خوشی سے **خبر** دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے اگرچہ سب اُسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اُس شخص کو چن لیتا ہے جو اُس کو چنتا ہے وہ اُس کے پاس آجاتا ہے جو اُس کے پاس جاتا ہے جو اُس کو عزت دیتا ہے وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے۔

تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اس کی طرف آجاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا عقیدہ کے رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کا

نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیّت کی چادر پہنائی گئی کیونکہ خادم اپنے مخدوم سے جدا نہیں اور نہ شاخ اپنی بیخ سے جدا ہے پس جو کامل طور پر مخدوم میں فنا ہو کر خدا سے **نبی** کا لقب پاتا ہے وہ ختم نبوت کا خلل انداز نہیں جیسا کہ تم جب آئینہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں ہو سکتے بلکہ ایک ہی ہو اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہیں صرف ظل اور اصل کا فرق ہے۔ سو ایسا ہی خدا نے مسیح موعود میں چاہا **یہی بھید ہے** کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مسیح موعود میری قبر میں دفن ہوگا یعنی **وہ میں ہی ہوں** اور اس میں دورنگی نہیں آئی اور تم یقیناً سمجھو کہ **عیسیٰ بن مریم فوت ہو گیا ہے** اور کشمیر سری نگر محلہ خانیار☆ میں اس کی قبر ہے خدا تعالیٰ نے اپنی کتاب عزیز میں اس کے مر جانے کی خبر دی ہے اور اگر اس آیت کے اور معنی ہیں تو عیسیٰ بن مریم کی موت کی قرآن میں کہاں خبر ہے۔ مرنے کے متعلق جو آیتیں ہیں اگر وہ اور معنی رکھتی ہیں جیسا کہ ہمارے مخالف سمجھتے ہیں تو گویا قرآن نے اس کے مرنے کا کہیں ذکر نہیں کیا کہ وہ کسی وقت مرے گا بھی۔ خدا نے ہمارے نبی کے مرنے کی خبر دی مگر سارے قرآن میں عیسیٰ کے مرنے کی خبر نہ دی۔ اس میں کیا راز ہے اور اگر کہو کہ عیسیٰ کے مرنے کی اس آیت میں خبر ہے کہ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ [1] ❁ سو یہ آیت تو صاف دلالت کرتی ہے کہ وہ عیسایوں کے بگڑنے سے پہلے مر چکے ہیں غرض اگر آیت فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي کے یہ معنی ہیں کہ مع جسم زندہ عیسیٰ کو آسمان پر اُٹھا لیا تو کیوں خدا نے ایسے شخص کی موت کا سارے قرآن میں ذکر نہیں کیا جس کی زندگی

☆ **نوٹ**: عیسائی محققوں نے اسی رائے کو ظاہر کیا ہے دیکھو کتاب سوپر نیچرل ریلیجن صفحہ ۵۲۲۔ اگر تفصیل چاہتے ہو تو ہماری کتاب تحفہ گولڑویہ کا صفحہ ۱۳۹ دیکھ لو۔ منہ

❁ اسی آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پھر دنیا میں نہیں آئیں گے کیونکہ اگر وہ دنیا میں آنے والے ہوتے تو اس صورت میں یہ جواب حضرت عیسیٰ کا محض جھوٹ ٹھہرتا ہے کہ مجھے عیسائیوں کے بگڑنے کی کچھ خبر نہیں جو شخص دوبارہ دنیا میں آیا اور چالیس برس رہا اور کروڑہا عیسائیوں کو دیکھا جو اس کو خدا جانتے تھے اور صلیب توڑا اور تمام عیسائیوں کو مسلمان کیا وہ کیونکر قیامت کو جناب الٰہی میں یہ عذر کر سکتا ہے کہ مجھے عیسائیوں کے بگڑنے کی کچھ خبر نہیں۔ منہ

کے خیال نے لاکھوں کو ہلاک کر دیا گویا خدا نے اس کو ہمیشہ کے لئے اس لئے زندہ رہنے دیا کہ تا لوگ مشرک اور بے دین ہو جائیں اور گویا یہ لوگوں کی غلطی نہیں بلکہ خدا نے یہ سب کچھ خود کیا تا لوگوں کو گمراہ کرے خوب یاد رکھو کہ بجز موت مسیح صلیبی عقیدہ پر موت نہیں آ سکتی سو اس سے فائدہ کیا کہ برخلاف تعلیم قرآن اس کو زندہ سمجھا جائے اس کو مرنے دو تا یہ دین زندہ ہو۔ خدا نے اپنے قول سے مسیح کی موت ظاہر کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات اُس کو مُردوں میں دیکھ لیا اب بھی تم ماننے میں نہیں آتے۔ یہ **کیسا ایمان** ہے کیا انسانوں کی روایتوں کو خدا کی کلام پر مقدم رکھتے ہو یہ کیا دین ہے☆ اور ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف گواہی دی کہ میں نے مُردہ روحوں میں عیسیٰ کو دیکھا بلکہ خود مر کر یہ بھی ظاہر کر دیا کہ اس سے پہلے کوئی زندہ نہیں رہا۔ پس ہمارے مخالف جیسا کہ قرآن کو چھوڑتے ہیں ویسا ہی سنّت کو بھی چھوڑتے ہیں کیونکہ مرنا ہمارے نبی کی سنّت ہے اگر عیسیٰ زندہ تھا تو مرنے میں ہمارے رسول کی بے عزتی تھی سو تم نہ اہلسنّت ہو نہ اہل قرآن جب تک عیسیٰ کی موت کے قائل نہ ہو۔ اور میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان کا منکر نہیں گو خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ مسیح محمدی مسیح موسوی سے **افضل** ہے لیکن تاہم میں مسیح ابن مریم کی بہت عزت کرتا ہوں کیونکہ میں روحانیت کی رو سے اسلام میں **خاتم الخلفاء** ہوں جیسا کہ مسیح ابن مریم اسرائیلی سلسلہ کے لئے خاتم الخلفاء تھا موسیٰ کے سلسلہ میں ابن مریم مسیح موعود تھا اور محمدی سلسلہ میں مَیں مسیح موعود ہوں سو میں اس کی عزت کرتا ہوں جس کا ہم نام ہوں اور مفسد اور مفتری ہے

☆ **نوٹ**۔ قرآن شریف میں ایک آیت میں صریح کشمیر کی طرف اشارہ کیا ہے کہ مسیح اور اس کی والدہ صلیب کے واقعہ کے بعد کشمیر کی طرف چلے گئے جیسا کہ فرماتا ہے۔ وَاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ [1] یعنی ہم نے عیسیٰ اور اس کی والدہ کو ایک ایسے ٹیلے پر جگہ دی جو آرام کی جگہ تھی اور پانی صاف یعنی چشموں کا پانی وہاں تھا سو اس میں خدا تعالیٰ نے کشمیر کا نقشہ کھینچ دیا ہے اور اٰوٰی کا لفظ لغت عرب میں کسی مصیبت یا تکلیف سے پناہ دینے کے لئے آتا ہے اور صلیب سے پہلے عیسیٰ اور اُس کی والدہ پر کوئی زمانہ مصیبت کا نہیں گزرا جس سے پناہ دی جاتی پس متعین ہوا کہ خدا تعالیٰ نے عیسیٰ اور اُس کی والدہ کو واقعہ صلیب کے بعد اُس ٹیلے پر پہنچایا تھا۔ منہ

وہ شخص جو مجھے کہتا ہے کہ میں مسیح ابن مریم کی عزت نہیں کرتا بلکہ مسیح تو مسیح مَیں تو اس کے چاروں بھائیوں کی بھی عزت کرتا ہوں☆ کیونکہ پانچوں ایک ہی ماں کے بیٹے ہیں نہ صرف اسی قدر بلکہ میں تو حضرت مسیح کی دونوں حقیقی ہمشیروں کو بھی مقدسہ سمجھتا ہوں کیونکہ یہ سب بزرگ مریم بتول کے پیٹ سے ہیں اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکا۔ پھر بزرگان قوم کے نہائت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کر لیا۔ گو لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ برخلاف تعلیم توریت عین حمل میں کیونکر نکاح کیا گیا اور بتول ہونے کے عہد کو کیوں ناحق توڑا گیا اور تعدد ازواج کی کیوں بنیاد ڈالی گئی یعنی باوجود یوسف نجار کی پہلی بیوی کے ہونے کے پھر مریم کیوں راضی ہوئی کہ یوسف نجار کے نکاح میں آوے مگر میں کہتا ہوں کہ یہ سب مجبوریاں تھیں جو پیش آ گئیں اس صورت میں وہ لوگ قابل رحم تھے نہ قابلِ اعتراض۔

اِن سب باتوں کے بعد پھر میں کہتا ہوں کہ یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے ظاہر کچھ چیز نہیں خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اُسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اُس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے قمار بازی سے بدنظری سے

☆ **حاشیہ**: یسوع مسیح کے چار بھائی اور دو بہنیں تھیں یہ سب یسوع کے حقیقی بھائی اور حقیقی بہنیں تھیں یعنی سب یوسف اور مریم کی اولاد تھی چار بھائیوں کے نام یہ ہیں۔ یہودا[1]، یعقوب[2]، شمعون[3]، یوزس[4] اور دو بہنوں کے نام یہ تھے۔ آسیا[1]، لیدیا[2]۔ دیکھو کتاب اپاسٹولک ریکارڈس مصنفہ پادری جان ایلن گایلز مطبوعہ لندن ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۵۹ و ۱۶۶۔ منہ

اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرّف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں اُن کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہّد خدمت سے لاپروا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص اپنی اہلیہ اور اُس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصور وار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص اُس عہد کو جو اُس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص مجھے فی الواقع **مسیح موعود و مہدی معہود** نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص اُمور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے طیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی، فاسق، شرابی، خونی، چور، قمار باز، خائن، مرتشی، غاصب، ظالم، دروغ گو، جعل ساز اور ان کا ہم نشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یہ سب زہریں ہیں تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے اور تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔ ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اُس برکت کو ہرگز نہیں پا سکتا جو صاف دلوں کو ملتی ہے کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے

قیادت تربیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2016ء کے لئے جو خصوصی پیغام ارسال فرمایا تھا وہ درج ذیل ہے۔

پیارے انصار بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میرے لئے یہ امر بہت باعث مسرت ہے کہ مجلس انصار اللہ بھارت کو امسال بھی اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا انعقاد ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین۔

مجھ سے اس موقع پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے۔ میں آپ کو خلافت سے وابستگی کی نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی سورۃ النور کی آیت 56 میں فرماتا ہے: وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۪ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَہُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِہِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ شَیۡئًا ؕ وَمَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ O (النور: 56) (ترجمہ) تم میں سے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادکریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد آپ کے متبعین کے حق میں پورا فرمایا۔ حضور علیہ السلام نے خود بھی اپنی پیارے جماعت کو خلافت کے دائمی نظام کی خوشخبری دی۔ آپ نے فرمایا: ''سواے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کردیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اُس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔'' (رسالہ الوصیت)

پس الٰہی بشارات کے نتیجے میں خلافتِ احمدیہ کا قیام ہوا جس کا پانچواں بابرکت دور اس وقت جاری ہے۔ اور آپ وہ خوش نصیب ہیں جو اس کے ساتھ وابستہ ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اب خلافت کے بابرکت نظام سے جڑے رہنے سے ہی آپ کی دینی و دنیوی فلاح و بہبود کے سامان ہوں گے۔ اس کے ذریعہ آپ متحد رہیں گے۔ آپ کا آپس میں پیار بڑھے گا۔ آپ دینی خدمت کی توفیق پائیں گے اور ان دینی مہمات میں حصہ لے سکیں گے جو اسلام کے پیغام کی سب دنیا میں اشاعت کیلئے خلیفہ وقت کی قیادت اور نگرانی میں جاری وساری ہیں۔ خلافت درحقیقت خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ایک عظیم الشان انعام ہے۔ خلیفہ خدا بناتا ہے اور دونوں طرف کی محبت بھی خدا تعالیٰ ہی دلوں میں پیدا کرتا ہے۔ اگر کوئی غیر مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کے لئے یہی ثبوت کافی ہے کہ ہر جمعہ کے دن اِدھر لندن میں میرا خطبہ ہو رہا ہوتا ہے اور اُدھر سب دنیا کے احمدی پورے اہتمام کے ساتھ ٹی وی کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں اور ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست اسے سنتے ہیں۔ پھر گھروں میں مساجد میں خطبہ کی باتیں ہوتی ہیں اور یوں اپنی دینی وروحانی ترقی کے سامان کئے جاتے ہیں۔ یہی وہ وحدت ہے جو اسلام اپنے متبعین میں پیدا کرنا چاہتا ہے اور یہ مقصد خلافت احمدیہ کی صورت میں بخوبی پورا ہو رہا ہے۔ پس خلافت بلاشبہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک انعام ہے اس کا شکرانہ یہی ہے کہ خلیفہ وقت کی باتوں پر سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا کے جذبہ کے ساتھ عمل کیا جائے۔ کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ خلیفہ وقت کی دعائیں ان لوگوں کے حق میں زیادہ قبول ہوتی ہیں جو اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرتے ہیں۔ پس آپ کو بھی میری یہی نصیحت ہے کہ خلیفہ وقت کی باتیں سن کر فوری طور پر اطاعت کی اعلیٰ معیار قائم کرتے ہیں۔ پس آپ کو بھی میری یہی نصیحت ہے کہ خلیفہ وقت کی باتیں سن کر فوری پر ان پر عمل کرنا شروع کردیں۔ وہ آپ کو نمازوں میں سستی دور کرنے کی طرف توجہ دلائیں تو مساجد بھر جانی چاہئیں اور یوں نمازوں پر قائم ہوں کہ پھر یہ سلسلہ کبھی منقطع نہ ہو۔ خلیفہ وقت کی طرف سے کوئی مالی تحریک ہو تو حسب استطاعت اس میں حصہ لیں۔ تبلیغ کے کاموں میں حکمت سے حصہ لیں اور کوئی مشکل ہو تو اپنے مربی، معلم یا اپنے اردگرد جماعت کے کسی صاحبِ علم سے اس کا پوچھ لیں اور اپنا ذاتی علم بھی بڑھائیں اسی طرح اپنے گھروں کے ماحول کو بھی مثالی بنائیں۔ لوگوں سے معاملات میں بہترین نمونہ دکھائیں۔ اپنے اردگرد کے ماحول میں عمدہ اخلاق کا مظاہرہ کریں اور اپنے وجود میں اسلام اور احمدیت کی شاندار تصویر لوگوں کو پیش کریں۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کیلئے احمدیت کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ اور یہی وہ باتیں ہیں جن کی خلفائے احمدیت وقتاً فوقتاً آپ کو یاد دہانی کرواتے ہیں۔

پس وہ لوگ جو اس نعمت سے محروم ہیں انہیں اس سے آگاہ کریں اور خود کو اور اہل خانہ کو خلافت کے بابرکت نظام کے ساتھ یوں چمٹالیں کہ پھر کوئی تحریک کوئی وسوسہ کوئی دینوی لالچ اور کوئی دنیاداروں کی دھمکی آپ کے خلیفہ وقت کے ساتھ تعلق پر اثر انداز نہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام خاکسار مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس

(ہفت روزہ بدر قادیان ۔26/ جنوری 2017ء صفحہ 2)